شیعہ نماز بمطابق فقہ جعفریہ
مع اعمال، زیارات، دُعائیں



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیۡنِ

نماز دین کا ستون ہے

اسلامی نماز

بمطابق

فقہ جعفریہ

ترجمہ

حافظ مولانا سید فرمان علی نجفی اعلی اللہ مقامہ

آغا سید نو بہار رضا نقوی صاحب (مشہد مقدس)

آئی ایس بی این: 978-969-720-050-4

نام کتاب	:	اسلامی نماز بمطابق فقہ جعفریہ
مترجم	:	مولانا حافظ فرمان علی اعلی اللہ مقامہ
نظر ثانی	:	آغا سید نو بہار رضا نقوی (مشہد مقدس)
ترتیب و تنظیم	:	قنبر زیدی
اشاعت	:	اگست ۲۰۲۳ء
کمپوزنگ	:	ٹیک وژن- 464 2000 333 (0) 92+
سرورق	:	ابو الکاظم شاہ
تعداد	:	پانچ سو
ناشر	:	ڈی ایم ایف پبلیکیشنز کراچی
ہدیہ	:	صلوٰت بر محمدؐ و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



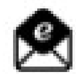
ZIARAATDOTCOM
VOICEOFSHIA



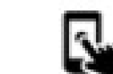
ZIARAATDOTCOM
SHIANEALIDOTCOM



ZIARAAT.COM
SHIANEALI.COM



INFO@SHIANEALI.COM
WEBMASTER@ZIARAAT.COM



+92 (0) 333 2000 464
7:00-PM To 9:00-PM



ST/1-B F.B. AREA
KARACHI - 74600 PAKISTAN

فہرستِ مضامین

دُعائیں

اعمال وزیارات

قرآنی سورتیں

معرفتِ الٰہی

کل کائینات کا مالک و رازق اللہ تعالیٰ ہے، خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔ ① صفاتِ ذاتیہ: جسے عالم، قادر، حیؔ وغیرہ۔

② صفاتِ سلبیہ: جیسے خالق یا رازق ہونا۔ شرک فی الذات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں۔ اس سے انسان مشرک ہوجاتا ہے۔

صفاتِ ثبوتیہ

ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب اللہ میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن وہ ذاتی صفات کو خدا کے لائق ہیں اور لاشریک کسی کے لئے نہیں ہیں وہ یہ ہیں:

① قَدِیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال و فنا نہیں۔ ② قَادِر: خدا ہر چیز پر قادر ہے، یعنی جو چاہے کرسکتا ہے۔

③ عَالِم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہوچکی ہو یا آئندہ ہوگی۔ ④ حیؔ: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

⑤ مُرِیْد: وہ صاحبِ ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ واختیار سے کرتا ہے۔ ⑥ مُدرِك: یعنی خدا ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔ ⑦ مُتَكلِم: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کرسکتا ہے، یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کرسکتا ہے، جیسے حضرت موسیٰؑ کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔ ⑧ صَادِق: خدا صادق یعنی سچا ہے، اس کا کلام برحق ہے۔ انبیاء، مُرسلین، آئمہ اطہارؑ برحق ہیں۔

صفاتِ سلبیہ

وہ صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں، یا وہ صفات جو خدا میں نہیں پائی جاتیں۔

① شرِیک: یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

② مرُکّب یا ترکیب: خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنا ہے۔ جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون، ہڈی یا اعضاء وغیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا نعوذ باللہ محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔ ③ مُتحَرِک: خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جا سکتے کہ چلا گیا، آ گیا، اب یہاں اب وہاں، بلکہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر اور موجود ہے۔ ④ حلُول: یعنی خدا کسی چیز میں سما نہیں سکتا، نہ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں، جس طرح کے کچھ صوفیاء اس طرح کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ⑤ مَحلِ حَوَادِث: یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عائد نہیں ہوتیں کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جاگنا، کبھی سونا۔ ⑥ مَرَئی: یعنی خدا نظر نہیں آ سکتا نہ دُنیا میں نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہوگا وہ ذہن کی پیداوار اور محدود ہوگا، لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔ ⑦ مُحتَاج: یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

⑧ مُعَانِی: خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقتور اور قدرت والا ہے۔ جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا، اسی طرح اُس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

بارہ امامؑ

① امام علی علیہ السلام
② امام حسن علیہ السلام
③ امام حسین علیہ السلام
④ امام زین العابدین علیہ السلام
⑤ امام محمد باقر علیہ السلام
⑥ امام جعفر صادق علیہ السلام
⑦ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
⑧ امام علی رضا علیہ السلام
⑨ امام محمد تقی علیہ السلام
⑩ امام علی نقی علیہ السلام
⑪ امام حسن عسکری علیہ السلام
⑫ آخر الزماں امام محمد مہدی عجل اللہ

آئمہؑ کے اخلاق وصفات

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اُن کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کریں انسانوں کی ہدایت کریں اور لوگوں کے آپس کے جھگڑے کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق وعادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام بھی اچھی صفات اور عمدہ خصلتیں ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ ان کی پیروی کریں اور ان کا کہا مانیں۔

اصول دین

اصول دین پانچ ہیں۔ "اصول کا مطلب ہے دین کی جڑیں"

① **توحید:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دُنیا کا پروردگار، پیدا کرنیوالا ایک ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔ ② **عدل:** اس

چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔ ③ **نبوت:** خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔ ④ **امامت:** خدا نے آخری نبیؐ کے بعد ہدایت کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور آخری حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔ ⑤ **قیامت:** مرنے کے بعد زندگی، روزِ قیامت اور جزا وسزا پر ایمان رکھنا۔

فروعِ دین

فروع دین دس (۱۰) ہیں۔ "فروع دین کا مطلب دین کی شاخیں"

① "**نماز**" ہر مومن مرد عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔ ② "**روزہ**" ماہِ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد عورت پر فرض ہے۔ لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائی، بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔ روزہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات کفارہ دینا پڑتا ہے۔ ③ "**حج**" بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد عورت، عاقل بالغ اور آزاد پر حج واجب ہے۔ جو حج کی شرائط پر پورا اُترتا ہو اور وہاں جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔ ④ "**زکوٰۃ**" چند چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے جن میں گیہوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال وتجارت پر بھی۔ نیز مختلف چیزوں کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔ ⑤ **خُمس** واجب ہے

کاروبار یا روزگار کا منافع، معدنی کانیں، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مالِ غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی بیس فیصد ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔ ⑥ **جہاد** نبی یا امام کی اجازت سے ہوتا ہے۔ ⑦ **امر بالمعروف** نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔ ⑧ **نہی عن المنکر** برائی سے دوسروں کو روکنا اور خود بھی رُکنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔ ⑨ **تولیٰ** خدا، رسولؐ اور اہل بیتؑ سے محبت رکھنا۔ ⑩ **تبرّیٰ** خدا، رسولؐ اور اہل بیتؑ کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

نماز کی فضیلت

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوند عالم فرماتا ہے: **وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ**
"اور نماز قائم کرو، یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے"۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں جن اعمال کے بجالانے کا حکم دیا ہے ان میں سب سے افضل ترین عمل نماز ہے جو انسان کو یاد دلاتی ہے کہ وہ کسی کا بندہ ہے۔ کسی کا پیدا کیا ہوا ہے اور کسی کا محتاج ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: **اَقِيْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ** "نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ"۔

مسلمان اور مشرک کے درمیان ایک فرق نماز کا ہے اور حدیث میں ہے کہ اگر نماز قبول ہوئی تو باقی اعمال بھی قبول ہوں گے اگر نماز سُبک وخفیف (حقیر،

بے وقعت) جان کر اسکی پروانہ کرے وہ ہمارا شیعہ نہیں اور ہماری شفاعت اس کو نہیں پہنچ سکتی اس سے نماز کی اہمیت وعظمت روزِ روشن کی طرح واضح ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا: "روزِ قیامت اعمال میں سب سے پہلے نماز کو دیکھا جائیگا، اگر یہ درست ہوئی تو دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی"۔ یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک ومتکبر اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کافر قرار دیتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اِنَّ شَفَاعَتَنَا لَا تَنَالُ مُسْتَخِفًّا بِالصَّلٰوۃِ

"بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے گا"۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ہر چیز کے لئے ایک زینت ہے اسلام کی زینت نمازِ پنجگانہ ہے۔ ہر چیز کا ایک رکن ہے مومن کا رُکن پانچوں وقت کی نماز ہے۔ ہر چیز کیلئے ایک چراغ ہے اور مومن کے دل کا چراغ نماز پنجگانہ ہے"۔

واجب نمازیں

اللہ تعالیٰ نے پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔

① **فجر**: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج طلوع ہونے تک دو رکعت ادا کی جاتی ہے۔ ② **ظہرین**: زوالِ آفتاب سے چار رکعت نماز ادا کرنے کا مخصوص وقت ہے۔ ③ **عصر**: غروب آفتاب سے چار رکعت کی مقدار باقی رہ جانے والا وقت نمازِ عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر وعصر کا مشترکہ وقت ہے، یعنی ایک ساتھ ادا کی جاسکتیں ہیں۔
④ **مغربین**: غروبِ آفتاب کے بعد مشرقی سُرخی زائل ہونے تک مغرب تین رکعات کا مخصوص وقت ہے۔ ⑤ **عشاء**: آدھی رات سے صرف چار

رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کے درمیانی وقت نمازِ مغرب اور عشاء کا مشترکہ وقت ہے۔ یعنی دونوں نمازیں (مغرب وعشاء) ایک ساتھ ادا کی جا سکتیں ہیں۔

نمازِ عیدین: عید الاضحیٰ اور عید الفطر، امام مہدیؑ کے ظہور کے بعد واجب ہو جائیں گی۔ **نمازِ آیات:** زلزلہ کے وقت، سورج اور چاند گرہن کے وقت اور ایسے واقعات جس سے انسان خوف زدہ ہو جائے۔ **نمازِ جمعہ:** امام مہدیؑ کے ظہور کے بعد واجب ہوگی۔ **نمازِ نذر:** جس وقت انسان کچھ رکعات نماز نذر کرتا ہے۔ **والدین کی قضا نمازیں:** جو اس کے بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

واجباتِ نماز

واجباتِ رکنی: ① نیت وقیام ② تکبیرۃ الاحرام ③ قیام متصل بہ رکوع ④ رکوع ⑤ دو سجدے

واجباتِ غیر رکنی: ① قیام ② قرأت ③ ذکر ④ تشہد ⑤ سلام ⑥ ترتیب ⑦ موالات یعنی اجزائے نماز کا پے در پے بجالانا۔

واجباتِ غیر رکنی میں اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی۔ اس صورت میں نماز دوبارہ ادا کریں یا توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

مبطلاتِ نماز

① پیشاب یا پاخانہ ② گیس (ریح) کا خارج ہونا ③ قہقہہ لگانا یا ہنسنا ④ دورانِ نماز کعبہ سے منحرف ہو جانا ⑤ دورانِ نماز کسی کی طرف متوجہ ہونا یا بات کرنا ⑥ دورانِ نماز نیند کا آجانا ⑦ تکلیف سے کراہنا ⑧ سورۃ فاتحہ کے

بعد جان بوجھ کر آمین کہنا ⑨ ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا ⑩ بحالت نماز کھانا پینا نیز ہر وہ فعل انجام دینا جو منافی نماز ہو، سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔

نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ

اذان و اقامت کے بعد قبلہ رُخ ہر کر کھڑا ہو جائے۔ نیت: نماز کی نیت کرے مثلاً دو رکعت نماز فجر یا چار رکعت نماز ظہر یا تین رکعت نماز مغرب (جو نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا/ پڑھتی ہوں واجب قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ" پھر تکبیرۃ الاحرام یعنی "اللہ اکبر" کہے۔ (تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں کی لؤ تک اس طرح اُٹھائے کہ ہاتھوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہو) پھر دونوں ہاتھوں کو سیدھا کرے کہ رانوں تک پہنچ جائیں۔ عورت تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھے تک اُٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا سینے پر رکھے، اور حالت قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھے۔ تکبیر الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کے بعد سورۃ الحمد پڑھے، بعد سورۃ الحمد کوئی دوسری سورۃ پڑھیں۔

اس کے بعد دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھائے اور اللہُ اکبر کہے۔ تکبیر کہنے کے بعد رکوع میں جائے اور اتنا جھکے کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔

رکوع: اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور کہے:

سُبْحَانَ اللہِ، سُبْحَانَ اللہِ، سُبْحَانَ اللہِ "اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ" میرا ربّ جو صاحب عظمت ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں" پھر رکوع سے سیدھا کھڑا ہو جائے اور یہ پڑھے:

سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ "اللہ نے حمد کرنے والے کی حمد کو سُنا اور قبول کیا"

پھر ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہے، تکبیر کے بعد سجدے میں جائے۔

سجدہ: پیشانی کو اسطرح رکھے کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگھوں کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو ساکت رکھے۔ جب پیشانی سجدے کی جگہ پر رکھے تو یوں کہے:

سُبْحَانَ اللهِ، سُبْحَانَ اللهِ، سُبْحَانَ اللهِ "اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ "پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں" اس کے بعد سر سجدے سے اُٹھا کر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کی پشت کو بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اور تکبیر یعنی

"اللہ اکبر" کہہ کر یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ "میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا/کرتی ہوں" ایک مرتبہ کہنے کے بعد تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہے اور دوسرا سجدہ کرے۔ سُبْحَانَ اللهِ، سُبْحَانَ اللهِ، سُبْحَانَ اللهِ "اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ "پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں" سجدے سے سر اُٹھا کر پہلے کی طرح بیٹھ جائے

تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہے۔

یہ پہلی رکعت مکمل ہوئی اب دوسری رکعت کے لیے کھڑا ہو اور اُٹھتے ہوئے کہے:

بِحَوْلِ اللهِ وَقُوَّتِهٖ أَقُوْمُ وَأَقْعُدُ

"میں خدا کی دی ہوئی قوت سے کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں"

اس کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت ادا کریں اور بعد الحمد کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھے بعد تکبیر یعنی "اللہ اکبر" کہے اور دعائے قنوت کے لیے دونوں ہاتھوں کو اُٹھائے اور منہ کے سامنے لے جائے اسطرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں ملی ہوئی ہوں، ہاتھ

کے انگوٹھے کھلے ہوئے ہوں۔

قنوت: یہ دُعا پڑھے: لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ (فَوْقَهُنَّ) وَمَا تَحْتَهُنَّ وَهُوَ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

ترجمہ: "نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار اور سخی ہے، نہیں ہے، معبود مگر اللہ جو بلند و بزرگ تر ہے پاک تر ہے، اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے سات زمینوں کا، اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے، حمد ہے، اللہ کے لیے جو عالمین کا رب ہے تمام رسولوں کا خدا اور درود ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی پاک آل علی علیہ السلام پر"۔

اس کے بعد درود شریف پڑھے اور کوئی بھی دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: "اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، اور ہم کو عافیت عطا کر اور ہم کو معاف کر دینا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔

اسکے بعد تکبیر کہے اور بمثل پہلی رکعت رکوع و سجود کے بعد تشہد اس طرح پڑھے۔

تشهد: اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَلِيُّ اللهِ وَاَوْلَادِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ حُجَجُ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

"ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے؛ میں گواہی دیتا ہوں حضرت محمدؐ خدا کا بندہ اور رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں

علیؑ اللہ کے ولی ہیں اور اُن کی آل اطہار مخلوق پر اللہ تعالیٰ کی حجت ہیں۔ خدایا محمد و آل محمد پر درود و رحمت بھیج"۔

یاد رہے تشہد واجب ہے جان بوجھ کر ترک کرنے سے نماز باطل ہو جائیگی۔ تشہد میں تورّك یعنی بائیں ران پر بیٹھنا، دائیں پاؤں کو بائیں پاؤں کی پشت پر قرار دینا مستحب ہے۔ تشہد پڑھتے وقت بعض اذکار مستحب ہیں من جملہ ان میں تشہد سے پہلے "اَلْحَمْدُ لِلّٰه" یا "بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ" اور تشہد کے بعد "وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ" پڑھنا مستحب ہے۔

اگر دو رکعتی نماز ہے تو اسکے بعد درج ذیل سلام پڑھے:

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ترجمہ: "نبی اکرم ﷺ! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت آپ پر نازل ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ تم ہر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو"۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جا کر کہے: "اللّٰه اکبر. اللّٰه اکبر. اللّٰه اکبر" اور نماز تمام کر دے۔ لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو تشہد اور درود پاک پڑھنے کے بعد: بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑا ہو جائے اور مثل پہلی رکعت بعد سورۃ الحمد کوئی بھی سورۃ پڑھے یا تین مرتبہ تسبیحاتِ اربعہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ "اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بزرگ و برتر ہے"۔

اس کے بعد تکبیر کہے اور پہلے کی طرح رکوع و سجود بجالائے۔ اگر نماز تین یا چار

رکعت کی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور باقی رکعات ادا کرے۔

نوٹ: دوسری، تیسری یا چوتھی رکعات میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی بھی سورۃ پڑھیں یاد رہے تشہد دوسری اور آخری رکعت میں ادا کرنا ضروری اور واجب رکن ہے۔

سجدۂ شکر: سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ "اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے"

پھر تکبیر کہے پیشانی سجدہ میں رکھے اور تین مرتبہ کہے:

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ یَارَبِّ "میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش دے مجھے اے میرے ربّ" پھر دائیں رخسار کو زمین پر رکھے اور تین مرتبہ کہے:

یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَہُ "اے میرے اللہ، اے میرے پروردگار، اے میرے آقا و مولا" پھر پیشانی زمین پر رکھ کر عَفْوَ اللّٰہِ "اللہ مجھے بخش دے" شُکْرًا اللّٰہ

اور ایک بار: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

زیارت: اسکے بعد کھڑے ہو کر قبلہ رُخ زیارت پڑھے:

﴿زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاعِثَ الْھُدٰی، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ

﴿زیارت امام حسینؑ﴾ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ وَعَلٰی اَنْصَارِکَ الْمُسْتَشْھَدِیْنَ مَعَکَ

جَمِيْعًا وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

﴿زیارت امام علی رضاؑ﴾ نوٹ زیارت امام رضاؑ دائیں جانب رُخ کر کے پڑھی جاتی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيْثَ الشِّيْعَةِ وَ الزُّوَّارِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيْسَ النُّفُوْسِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰبَائِكَ السَّبْعَةِ وَاَبْنَائِكَ الْاَرْبَعَةِ اَلسُّلْطَانَ اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

﴿زیارت امامِ عصرؑ﴾ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

نوافل

فجر کے نوافل دو (۲) ہیں انہیں فجر کی نماز سے پہلے پڑھیں گے اور پھر نماز فجر ادا کریں گے۔ ظہر کے نوافل آٹھ (۸) ہیں انہیں ظہر کی نماز سے پہلے پڑھنا ہیں اور پھر ظہر کی نماز ادا کریں گے۔ عصر کے نوافل آٹھ (۸) ہیں انہیں عصر کی نماز سے پہلے ادا کریں گے اور پھر نماز عصر ادا کریں گے۔ مغرب کے نوافل چار (۴) ہیں انہیں نماز مغرب پڑھنے کے بعد ادا کریں گے۔ عشاء کے نوافل دو (۲) ہیں انہیں نماز عشاء پڑھنے کے بعد ادا کریں گے۔

نوٹ: نوافل کی ادائیگی میں اذان و اقامت ضروری نہیں ہے۔" اسی طرح قضا نمازوں میں بھی اذان و اقامت ضروری نہیں" ہر نوافل کو دو (دو) رکعت کر کے ادا کریں گے۔ نوافل میں صرف سورہ الحمد پڑھ سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ پورے نوافل ادا نہ کرسکیں تو چار یا دو نوافل ضرور پڑھیں۔

نمازِ شب (تہجد)

نمازِ تہجد (شب) کی فضیلت و بزرگی میں بے شمار احادیث وارد ہوئیں ہیں۔ نمازِ شب کی بے حد تاکید ہے، حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا ہوتا ہے مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے لہٰذا رجوع دل اور حضورِ قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرین قیاس ہے۔ نمازِ فجر شروع ہونے کے وقت تک نمازِ شب پڑھی جاسکتی ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔ بلکہ معزور شخص کے لئے جائز ہے کہ نصف شب سے پہلے پڑھ لے۔

اگر نمازِ شب کی چار رکعتیں پڑھی ہوں جو صبح ہوجائے تو باقی نمازوں کو تخفیف کے ساتھ بہ نیت ادا کرے۔

نمازِ شب بھی نمازِ فجر کی مثل دو (۲) دو رکعت کر کے آٹھ رکعتیں ہیں اور نمازِ شفع دو رکعت اور نمازِ وتر ایک رکعت۔ ان تینوں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ ہے۔ ان نمازوں کو ملا کر "نمازِ شب" کہتے ہیں۔ نماز شب (تہجد) کل گیارہ رکعات ہیں۔

① **نمازِ شب : ۸ رکعت** (دو دو رکعت نماز فجر کی طرح)

② **نمازِ شفع : ۲ رکعت** (پہلی رکعت سورہ الحمد کے بعد سورۃ الناس، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق)

③ **نماز وتر : ایک رکعت** (اس میں قنوت، تشہد، سلام شامل ہے) نمازِ وتر میں قنوت کے وقت "هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ" پھر ستر مرتبہ کہے

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پھر چالیس مومنوں کے لئے خواہ زندہ ہوں یا مُردہ اس طرح نام بنام طلبِ مغفرت کرے: اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِفُلَانٍ وَ فُلَانٍ "فلاں کی جگہ مومنین کا نام لے۔

اس قنوت کو جس قدر طول دے سکے دے، بہتر ہے کہ آنکھ سے آنسو نکلے تا کہ خداوند عالم مغفرت کرے اور جہنم کی آگ اُس پر حرام فرمائے کیونکہ ایسے آنسو کا ایک قطرہ آگ کے دریا کو بجھا دیتا ہے۔ پھر رکوع وسجود وتشہد وسلام بجا لا کر نماز کو ختم کرے اور تسبیح جنابِ سیدہ سلام اللہ علیہا پڑھے اور سجدہ شکر کرے۔

پھر جو چاہے خدا سے طلب کرے۔

نمازِ امام زمانہؑ

یہ دو رکعت نماز ہے ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیہ مبارکہ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ سو مرتبہ پڑھیں۔ سورہ الحمد مکمل ہونے کے بعد سورۃ توحید پڑھیں۔

دو رکعت نماز مکمل ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اِلٰھِیۡ عَظُمَ الۡبَلَاءُ وَبَرِحَ الۡخَفَاءُ وَانۡکَشَفَ الۡغِطَاءُ وَانۡقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الۡاَرۡضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَاَنۡتَ الۡمُسۡتَعَانُ وَاِلَیۡکَ الۡمُشۡتَکٰی وَعَلَیۡکَ الۡمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّۃِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الۡاَمۡرِ الَّذِیۡنَ فَرَضۡتَ عَلَیۡنَا طَاعَتَھُمۡ وَعَرَّفۡتَنَا بِذٰلِکَ مَنۡزِلَتَھُمۡ فَفَرِّجۡ عَنَّا بِحَقِّھِمۡ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیۡبًا کَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ ھُوَ اَقۡرَبُ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِکۡفِیَانِیۡ فَاِنَّکُمَا کَافِیَانِ وَانۡصُرَانِیۡ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَانِ یَا مَوۡلَانَا یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلۡغَوۡثَ اَلۡغَوۡثَ اَدۡرِکۡنِیۡ

اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

ترجمہ: اے میرے معبود! آزمائش عظیم ہو چکی، اور خفیہ دکھ ظاہر ہو چکے، اور پردے ہٹ چکے، اور امید ٹوٹ چکی، اور زمین تنگ ہو چکی، اور آسمان سے رحمت کی بارش روک لی گئی، اور تجھ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور شکایت تجھ سے ہی ہو سکتی ہے، اور بھروسا خواہ دشواریوں میں خواہ آسانیوں میں تجھ ہی پر کیا جا سکتا ہے، اے معبود! درود بھیج دے محمدؐ و آل محمدؐ پر، وہ صاحبان امر اور فرمانروا، جن کی پیروی تو نے ہم پر فرض کر دی اور اس واسطے سے تو نے ہمیں ان کی منزلت کی معرفت کرائی، پس ان کے واسطے ہمیں آسودگی اور فراخی عطا کر، بہت جلد، بہت قریب، آنکھیں جھپکنے کی مانند یا اس سے بھی زیادہ قریب، اے محمدؐ، اے علیؑ، اے علیؑ اے محمدؐ، میری کفایت فرمائیں کیونکہ آپ ہی کفایت کرنے والے ہیں، آپ ہی میری مدد فرمائیں کیونکہ آپ ہی ہیں مدد کرنے والے، اے ہمارے آقا، اے صاحب زمانؑ! میری فریاد ہے آپ سے، فریاد ہے آپ سے، فریاد ہے آپ سے، میری مدد کریں، میری مدد کریں، میری مدد کریں، اسی وقت، اسی وقت، اسی وقت، جلدی، جلدی، جلدی، اے مہربانوں کے مہربان ترین، بواسطہ محمدؐ اور آپ کی آل پاکؑ کا۔

نمازِ مغفرت والدین

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "جو بیٹا اپنے والدین کی حینِ حیات میں نیک و فرمانبردار ہوتا ہے لیکن اُن کے انتقال کے بعد دینی و دنیاوی حقوق ادا نہیں کرتا جو اُن کے ذمہ واجب الادا تھے اور ماں باپ کے لئے طلب مغفرت نہیں کرتا تو خداوند عالم اُس کو عاق تحریر فرما دیتا ہے"۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے والدین کے لئے اعمالِ خیر بجا لائے، کم از کم ہر شبِ جمعہ ماں باپ کے لئے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

ترجمہ: پالنے والے! مجھے میرے ماں باپ کو اور مومنین کو بروزِ حساب بخش دینا۔

اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ: رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ترجمہ: پالنے والے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور اس کو جو میرے گھر میں مومن بن کر داخل ہوا اور مومن مرد اور مومن عورتوں کو بخش دے۔

اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہے: رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

ترجمہ: "پالنے والے ان دونوں پر اسی طرح رحم فرما جس طرح کے ان دونوں نے مجھے صغر سنی میں پرورش کیا تھا"۔ اور رکوع و سجود اور تشہد و سلام بجالا کر نماز ختم کرے۔

نمازِ آیات

بعض قدرتی حوادث جیسے زلزلہ، چاند گرہن اور سورج گرہن کے موقع پر واجب ہو جاتی ہے، نماز آیات واجب ہوتی ہے اس شرط کے ساتھ کہ ان سے اکثر لوگوں کو خوف محسوس ہو۔ اس کے لیے نمازِ آیات پڑھی جاتی ہے جس کی دو (۲) رکعات ہیں۔ **طریقہ**: ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قنوت مستحب ہے، نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور اسکے بعد سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور رکوع کرے۔ اسی طرح پانچویں رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے پھر چوتھے رکوع سے پہلے قنوت پڑھے۔ پانچ رکوع مکمل ہونے کے بعد کھڑے ہوں سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ کر سجدہ میں جائیں دو سجدے ادا کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دوسری رکعت ادا کریں۔ سورہ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے قنوت ہوگا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع ادا کرے دونوں سجدے کرے اور تشہد و سلام کے بعد نماز تمام کردے۔

نمازِ ہدیہ میّت (نمازِ لیلۃ الدفن)

صَلَاةُ الْهَدِيَّةِ، نماز لیلۃ الدفن، یا قبر کی پہلی رات کو پڑھی جانے والی نماز، مستحبی نمازوں سے ہے۔ اس نماز کو، جسے نماز ہدیہ یا نماز وحشت بھی کہا گیا ہے، میت کے لئے قبر کی پہلی رات (رات کے شروع سے لے کر صبح تک) پڑھی جاتی ہے اور اس کا بہترین وقت عشاء کی نماز کے بعد ہے۔ (یہ دو رکعت نماز ہے) دو صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں پڑھی جائے۔

پہلی صورت: پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی "هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ" تک، اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ القدر پڑھے نماز ختم کرنے کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ اِلٰى قَبْرِ (نام میت) "بارالہا! محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت کاملہ نازل فرما اور ان دو رکعتوں کا ثواب "فلاں میت کا نام" کو پہنچا"۔

دوسری صورت: پہلی رکعات میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دو مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعات میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور دو مرتبہ سورہ تکاثر پڑھیں اور نماز کے سلام کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ

(میت اور اس کے والد کا نام کہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ "اس وقت خدا ہزار فرشتے میت قبر پر بھیجتا ہے جن کے ساتھ بہشت کے حُلّے ہوتے ہیں اور قیامت تک کے لئے قبر وسیع کر دی جاتی ہے اور اِس نماز پڑھنے کو تمام دُنیا کے برابر نیکیاں عطا فرماتا ہے"۔

احکامِ وضو

نماز کیلئے سب سے پہلی چیز طہارت ہے یعنی جب انسان نماز کا ارادہ کرے تو اس کا جسم، لباس اور وہ جگہ پاک ہونی چاہیے جہاں اسے نماز پڑھنی ہے۔ طہارت کے بعد دوسرا مقدمہ وضو ہے جس کے لیے مندرجہ ذیل چیزیں ضروری ہیں۔

نیت: نیت کا تعلق دل سے ہے دل میں ارادہ کر لینا اس کے لیے زبان سے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں وضو سے پہلے یہ نیت کرنی چاہیے۔ "وضو کرتا/کرتی ہوں واسطے رَفع ہونے حدَث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُربَۃً اِلَی اللہ" **واجباتِ وضو:** ① منہ کا دھونا ② ہاتھ کا دھونا ③ سر کا مسح ④ پاؤں کا مسح

مبطلاتِ وضو: ① پیشاب ② پاخانہ ③ منی کا نکلنا ④ ریح (مقام پاخانہ سے گیس نکلنا) ⑤ نیند جو عقل کو زائل کردے ⑥ مستی ⑦ بے ہوشی اگر ہڈی ٹوٹ جائے یا زخم آنے کی وجہ سے انسان نے کوئی لیپ یا پٹی باندھی ہو اور زخم والی جگہ پر پانی پڑنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو جہاں تک پانی پہنچ سکتا ہو تو اُسے دھولے۔ اگر جگہ دھو نہیں سکتا تو صرف ہاتھ پھیر دے ایسی صورت میں وضو صحیح ہوگا۔ عورت اگر خون، حیض، نفاس یا استحاضہ آجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر سر کے بالوں میں تیل وغیرہ چکناہٹ ہو تو وضو کرنے سے پہلے چکناہٹ دور کرے پھر مسح کرے فقط پونچھ دینا کافی نہیں ہے۔

غُسل

واجب غسل کی درج ذیل اقسام ہیں: غسل جنابت؛ غسل مس میت؛ غسل میت؛ غسل حیض؛ غسل نفاس؛ غسل استحاضہ۔ اگر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز

سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے سے پہلے چاہیے کہ استنجا کرے۔ اس کے بعد نیت کرے۔ **نیت:** "غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُربَۃً اِلَی اللہ" پھر اوپر دیئے گئے طریقہ کے مطابق وضو کی طرح دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں پھر ایک چلو پانی لیکر چہرے کو دھوئیں۔ اس کے بعد داہنا ہاتھ پھر بایاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سرے تک دھولیں مسح کرنا ضروری نہیں۔

غسلِ ترتیبی: سر اور گردن کو تین تین مرتبہ اس طرح دھوئیں کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر تین مرتبہ دائیں اور بائیں حصے (کندھے) سے لیکر پاؤں کے تلوے تک دھوئیں۔ اس کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اُٹھا کر اسکے تلوے بھی مل لیں تاکہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔
غسلِ ارتماسی: اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اسطرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں تر ہو جائے۔

احکام طہارت

مطہرات: پانی، زمین، سورج، استحالہ، انتقال، انقلاب، اسلام، تبعیت، نجاست خوار حیوان کا استبراء، مسلمان کا غائب ہونا **پانی کے احکام:** آب مضاف، آب مطلق (قلیل پانی، آب کر، آب جاری، بارش کا پانی، چشمہ کا پانی، کنوں کا پانی) غسالہ

نجاسات: پیشاب، پاخانہ، مَنی، مردار، خون، کتا، سور، کافر، شراب، فقاع، عین نجس **غسل:** غسل جنابت، غسل میت، غسل مس میت، غسل حیض،

غسل استحاضہ، غسل نفاس، غسل جمعہ، غسل توبہ، غسل زیارت **اسباب غسل:** حدث اکبر، جنابت، جماع، استمناء، احتلام، حیض، نفاس، استحاضہ، دماء ثلاثہ (خون حیض، خون نفاس، خون استحاضہ)، مس میت **وضو:** حدث اصغر، ارتماسی وضو، اعضائے وضو، وضو جبیرہ، موزوں پر مسح **آیات:** آیۂ وضو، آیات تیمم **متفرقات:** طہارت، بلوغ، ماہواری، تخلی، تذکیہ، ازالہ نجاست، ارتماس، تعفیر، جبیرہ تیمم، استبراء، یائسہ، کافر ذمی، نجاست خوار حیوان

تیمم

بحالت مجبوری غسل یا وضو کرنے سے قاصر ہوں یا پانی موجود نہ ہو یا بیمار ہوں تو تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ پہلے نیت کریں "تیمم کرتا/کرتی ہوں بدلے وضو یا غسل کے واجب قُربَۃً اِلَی اللہ" اسکے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی (پیشانی کے دونوں اطراف) سے لیکر ناک کے اوپر سے ہاتھوں کو پھیریں اور دونوں ہتھیلیوں کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر ماریں اور صرف ہاتھوں کی پشت کا مسح کریں۔

کلمہ طیبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسولؐ ہیں

وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ

حضرت علیؑ اللہ کے ولی ہیں اور رسولؐ کے وصی اور آپؑ خلیفہ بلا فصل ہیں

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں حضرت علی علیہ السلام اللہ کے ولی ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و رستگاری کے لئے

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

آؤ بہترین عمل کے لئے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہَ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہَ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اقامت

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ

قائم ہوگئی ہے نماز

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اُٹھائیں اور یہ دُعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّاَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صالح ہو اور میرے جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب سے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اعمال شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اسکے بعد نمازِ مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے،

قرآن کریم کی تلاوت بجالائے، سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضا نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے، شب ہائے قدر کے مخصوص اعمال درج ذیل ہیں:

① دو رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ احد کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہو کر اُسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْه کہے۔

② امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن کریم کھول کر منہ کے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْأَكْبَرُ وَأَسْمَاؤُكَ الْحُسْنَىٰ وَمَا يُخَافُ وَيُرْجَىٰ أَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ "پس اپنی حاجت طلب کرے"۔

③ قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدَ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

دس مرتبہ: بِكَ يَا اَللّٰهُ   دس مرتبہ: بِمُحَمَّدٍ   دس مرتبہ: بِعَلِيٍّ
دس مرتبہ: بِفَاطِمَةَ   دس مرتبہ: بِالْحَسَنِ   دس مرتبہ: بِالْحُسَيْنِ
دس مرتبہ: بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ   دس مرتبہ: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
دس مرتبہ: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ   دس مرتبہ: بِمُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ
دس مرتبہ: بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ   دس مرتبہ: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
دس مرتبہ: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ   دس مرتبہ: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

دس مرتبہ: بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ "اپنی حاجات طلب کرو"۔

④ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے آیا ہے۔

⑤ تینوں شبہائے قدر میں سو رکعت نماز (نافلہ) دو (دو) رکعت بجالائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ومنزلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

⑥ تیئیسویں شب کو ہزار مرتبہ یا کم از کم ایک سو مرتبہ سورۃ القدر کی تلاوت کرے اور دُعائے جوشن کبیر پڑھے۔

⑦ **اعمال مخصوصہ**: جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں، انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّي وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

(۲) سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ علیہ السلام

☆☆☆☆☆

زندگی کی مشکلات میں روزے سے مدد حاصل کرنا: وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ کے ذیل میں امام معصومؑ فرماتے ہیں: اَلصَّبْرُ الصَّوْمُ اِذَا نَزَلَتْ بِالرَّجُلِ الشِّدَّةُ اَوِ النَّازِلَةُ فَلْيَصُمْ

آیہ شریفہ کے ذیل میں امام معصوم علیہ السلام سے منقول ہے: صبر سے مراد روزہ ہے، جب بھی زندگی میں تمہیں کوئی مشکل پیش آئے تو روزہ رکھو اور اس سے مدد طلب کرو۔

(بحار، جلد ۹۶، صفحہ ۲۵۴)

روزہ آتش جہنم کی ڈھال: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَبْوَابِ الْخَيْرِ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ

کیا میں تمہیں نیکی کے دروازوں کی خبر نہ دوں؟ اسکے بعد فرمایا: روزہ آتش جہنم کی ڈھال ہے۔

(روضۃ المتقین، جلد ۳، صفحہ ۲۲۸)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوۡرِ الۡعَظِیۡمِ وَرَبَّ الۡکُرۡسِیِّ

اے معبود اے عظیم نور کے پرودگار اے بلند کرسی کے پرودگار

الرَّفِیۡعِ وَرَبَّ الۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ط وَمُنۡزِلَ

اے موجیں مارتے سمندر کے پرودگار اور اے توریت اور

التَّوۡرَاۃِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالزَّبُوۡرِ وَرَبَّ الظِّلِّ

انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پرودگار

وَالۡحَرُوۡرِ وَمُنۡزِلَ الۡقُرۡآنِ الۡعَظِیۡمِ ج وَرَبَّ

اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور

الۡمَلَآئِکَۃِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَالۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ

فرستادہ نبیوں اور رسولوں کے پروردگار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡکَرِیۡمِ وَبِنُوۡرِ

اے معبود! بے شک میں سوال کرتا ہوں

وَجۡھِکَ الۡمُنِیۡرِ وَمُلۡکِکَ الۡقَدِیۡمِ ج یَا حَیُّ یَا

تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے

قَيُّومُ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىٓ اَشْرَقَتْ بِهِ

اور تیری قدیم بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ

السَّمٰوٰاتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ يَصْلَحُ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے جس سے چمک

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ

رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے واسطے سے

وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَىَّ يَا

جس سے اولین و آخرین نے بھلائی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور

مُحْيِىَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ يَا حَىُّ لَا اِلٰهَ

اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِىَ

اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو موت دینے والے

الْمَهْدِىَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَيْهِ

ے وہ زندہ کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے معبود ہمارے مولا امام ہادی

وَعَلٰى اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مہدی کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں ان کے پاک بزرگان علیہم السلام

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

پر خدا کی رحمتیں ہوں اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّي وَعَنْ

ان پر اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے

وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ

جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور

كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ

خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِيْ هٰذَا

بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اسکے کلمات کی روشنائی کے

وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً

اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں

لَهٗ فِيْ عُنُقِيْ لَا اَحُوْلُ عَنْهُ وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا

اے معبود! یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّابِّيْنَ

نہ اس سے مکروں گا نہ کبھی ترک کروں گا اے معبود!

عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ فِيْ قَضَاۤءِ حَوَائِجِهٖ

مجھے ان کے مدد گاروں ان کے ساتھیوں

وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ ۚ

اور ان کا دفاع کرنے والوں قرار دے میں حاجت برآری کیلئے

وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ

ان کی طرف بڑھنے والوں انکے احکام پر عمل کرنے والوں

بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ

انکی طرف سے دعوت دینے والوں انکے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں

الْمَوْتُ الَّذِيْ قَبْرِيْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ شَاهِرًا

اور انکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے

سَيْفِيْ مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ فِي

اے معبود اگر میرے اور میرے امامؑ کے درمیان موت حائل ہو جائے

الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ

جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے

وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِنِّيْ

اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام ہو

اِلَيْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَاَوْسِعْ

میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں اے معبود مجھے حضرت کا

مَنْهَجَهُ وَاسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهُ وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ

رخ زیبا آپ کی درخشاں پیشانی دکھا ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی

وَاشْدُدْ اَزْرَهُ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَاَحْيِ

کشائش میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ

بِهِ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ

پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي

اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا

النَّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ

فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود!

بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّٰى لَا

ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی علیہ السلام اور اپنے نبی کی دختر سلام اللہ علیہا کے فرزند کا جن کا نام

يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهُ وَيُحِقَّ

تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں

الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِمَظْلُومِ

حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے انکو اپنے

عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ

مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا

وَ مُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ

ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے والے جو بھلا دیئے گئے ان کو اپنے دین

مُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ

کے خاص احکام اور اپنے نبیؐ کے طریقوں کو راسخ کرنے والے بنا ان پر اور انکی آل علیہم السلام

نَبِيِّكَ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهُ مِنْ

پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود! انہیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے

بَأْسِ الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا

سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان

بِرُؤْيَتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ

کی دعوت میں انکا ساتھ دیا اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما

اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ

اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے

عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ

جلد انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَنَرَاهُ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ

تیری رحمت کا واسطہ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يَامَوْلَايَ يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام علیہ السلام

﴿ رمضان المبارک میں فریضہ نمازوں کے بعد کی دُعا ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ

اے بلند وبا عظمت ذات، اے بخشنے والے مہربان، تو ہی عظیم پروردگار ہے،

الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ

جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے اور

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ

یہ ایسا مہینہ ہے جسے تو نے عظمت، کرامت اور شرافت عطا کی ہے،

وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ

اور تمام مہینوں پر فضیلت بخشی ہے اور یہ، ایسا مہینہ ہے کہ جس کے روزے

وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ

مجھ پر فرض کئے ہیں اور یہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے قرآن (مجید)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

نازل فرمایا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور ہدایت کی اور حق و باطل کے درمیان

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

جدائی کرنے والی واضح نشانیاں ہیں اور اس میں تو نے شب قدر مقرر کی ہے

وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ

اور اسے ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا ہے تو اے احسان کرنے والے کہ تجھ پر کسی کا

أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ

احسان نہیں میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد فرما کر مجھ پر بھی احسان فرما

عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ

ان لوگوں کے درمیان کہ جن پر تو احسان فرماتا ہے اور مجھے بہشت میں داخل فرما،

وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے صدقے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

﴿ ہر فریضہ نماز کے بعد کی ایک اور دُعا ﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْ عَلٰى أَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

بارالہا! تو قبروں میں سونے والوں پر خوشی اور مسرت بھیج،

اَللّٰهُمَّ أَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ أَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ

اے معبود ہر غریب کو تونگر کردے، اے اللہ تو ہر بھوکے کو سیر کر دے،

اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ

خداوندا تو ہر برہنہ کو لباس پہنا دے، یا اللہ تو ہر مقروض کے قرض کو

مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ

ادا فرما، بار خدایا تو ہر غم زدہ کے غم کو دور کر دے، بارالہا! تو ہر پردیسی کو

رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ أَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ

اپنے وطن واپس پلٹا، اے معبود تو ہر قیدی کو قید سے رہا فرما،

أَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ أُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تو مسلمانوں کے امور سے ہر فساد کی اصلاح فرما، خداوندا تو ہر مریض

اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ

کو شفا عطا فرما، بارالہا ہماری غربت کے رخنے کو اپنی تونگری

اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰھُمَّ

کے ذریعے بند کردے، یا اللہ ہمارے برے حال کو اچھے حال کے ساتھ بدل دے،

اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ إِنَّكَ

اے اللہ تو ہم سے قرضے ادا کردے اور ہمیں غربت سے تونگری عطا فرما

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

یقیناً تو ہر چیز پر قدرت کاملہ رکھتا ہے۔

دُعائے مجیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَكَ یَا اللهُ تَعَالَیْتَ یَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا رَحِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو بلند تر ہے اے کریم

كَرِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا

ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلند تر ہے

مَلِكُ تَعَالَیْتَ یَا مَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

اے آقا ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا قُدُّوْسُ تَعَالَیْتَ یَا سَلَامُ

اے پاک ترین تو بلندتر ہے، اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے،

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُؤْمِنُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے امن دینے والے تو بلندتر ہے،

تَعَالَیْتَ یَا مُھَیْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سُبْحَانَکَ یَا عَزِیْزُ تَعَالَیْتَ یَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ

اے صاحب عزت تو بلندتر ہے، اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے،

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُتَکَبِّرُ تَعَالَیْتَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلندتر ہے

مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

اے بڑائی کے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

خَالِقُ تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بلندتر ہے اے بنانے والے

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُصَوِّرُ تَعَالَیْتَ یَا مُقَدِّرُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا هَادِيُ

اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَيْتَ يَا بَاقِي اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلند تر ہے،

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا

اے باقی رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ

اے بہت دینے والے تو بلند تر ہے، اے توبہ قبول کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے،

يَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھولنے والے تو بلند تر ہے، اے صاحب راحت

سَيِّدِيُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے میرے سردار تو بلند تر

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ

ہے اے میرے مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ

تو پاک ہے، اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَیْتَ یَا مُعِیْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ابتداء کرنے والے تو بلند تر ہے اے لوٹانے

سُبْحَانَکَ یَا حَمِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مَجِیْدُ اَجِرْنَا مِنَ

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے، اے حمد کے لائق تو بلند تر

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا قَدِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا

ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

عَظِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

تو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند ترہے، اے بزرگ تر ہمیں

غَفُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا شَکُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تو بلند تر

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا شَاهِدُ تَعَالَیْتَ یَا شَهِیْدُ

ہے، اے لائق شکر ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا حَنَّانُ

گواہی دینے والے تو بلند تر ہے اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ

تَعَالَیْتَ یَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

دینے والے تو پاک ہے، اے محبت والے تو بلند تر ہے، اے احسان کرنیوالے ہمیں آگ

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ اَجِرْنَا

سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلند تر ہے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ تَعَالَيْتَ يَا

اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مُمِيْتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

تو پاک ہے اے زندہ کرنے والےتو بلند تر ہے

شَفِيْقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ

اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے، اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے رفیق تو بلند تر ہے اے ہمدم و یاور ہمیں آگ سے

تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلند تر ہے

سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ

اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا حَفِیُّ تَعَالَیْتَ یَا

اے خبر رکھنے والے تو بلند تر ہے اے دیکھنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مَلِیُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عقل تو بلند تر ہے اے مراد برلانے والے

مَعْبُوْدُ تَعَالَیْتَ یَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معبود تو بلند تر ہے اے

یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا غَفَّارُ تَعَالَیْتَ یَا قَهَّارُ

موجود حقیقی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مَذْکُوْرُ

بلند تر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

تَعَالَیْتَ یَا مَشْکُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلند تر ہے اے شکر کیے گئے ہمیں آگ سے پناہ دے

سُبْحَانَکَ یَا جَوَادُ تَعَالَیْتَ یَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت زیادہ سخی تو بلند تر ہے اے جائے پناہ ہمیں

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا جَمَالُ تَعَالَیْتَ یَا

آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حسن والے تو بلند تر ہے

جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
اے بزرگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے
سَابِقُ تَعَالَیْتَ یَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا
اے سب سے اول تو بلند تر ہے، اے رزق دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے
مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا صَادِقُ تَعَالَیْتَ یَا فَالِقُ
اے پناہ دینے والےتو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سَمِیْعُ
اے شگافتہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے
تَعَالَیْتَ یَا سَرِیْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
تو پاک ہے اے سننے والے تو بلند تر ہے اے تیز تر ہمیں آگ سے پناہ دے،
سُبْحَانَکَ یَا رَفِیْعُ تَعَالَیْتَ یَا بَدِیْعُ اَجِرْنَا مِنَ
اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے
النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا فَعَّالُ تَعَالَیْتَ یَا
اے جدت والے ہمیں آگ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے
مُتَعَالِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا
بڑے فاعل تو بلند تر ہے اے عالی تر ہمیں آگ سے پناہ دے،

قَاضِی تَعَالَیۡتَ یَا رَاضِی اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے

مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا قَاهِرُ تَعَالَیۡتَ یَا طَاهِرُ اَجِرۡنَا

اے راضی ہو جانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا عَالِمُ تَعَالَیۡتَ یَا

تو پاک ہے اے زبردست تو بلند تر ہے اے پاکیزگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے

حَاکِمُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے صاحب حکم ہمیں

دَائِمُ تَعَالَیۡتَ یَا قَائِمُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلند تر ہے

مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا عَاصِمُ تَعَالَیۡتَ یَا قَاسِمُ

اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے اے حفاظت

اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا غَنِیُّ

کرنیوالے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَیۡتَ یَا مُغۡنِی اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے تونگر تو بلند تر ہے اے تونگر کرنے والے ہمیں آگ

سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا مِنَ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِي تَعَالَيْتَ يَا

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے،

شَافِي اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے کفایت کرنے والے تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے

مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ اَجِرْنَا

اے سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلند تر ہے اے سب سے

يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

رَجَاءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے آشکار تو بلند تر ہے اے پوشیدہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا

پاک ہے اے امید گاہ تو بلند تر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے

الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلند تر ہے

حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

اے صاحب بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ

اے زندہ تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ

ہے اے یگانہ تو بلند تر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تو پاک ہے اے آقا تو بلند تر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے پناہ دے

سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلند تر ہے اے صاحب کبر ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَالِي تَعَالَيْتَ يَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی تو پاک ہے اے حاکم تو بلند تر ہے اے ذات

عَالِی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا عَلِیُّ

عالی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند تو بلند تر ہے

تَعَالَیْتَ یَا اَعْلٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَکَ یَا وَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مَوْلٰی اَجِرْنَا مِنَ

تو پاک ہے اے سرپرست تو بلند تر ہے اے مالک ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا ذَارِئُ تَعَالَیْتَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلند تر ہے اے پیدا کرنے

بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پست کرنے

خَافِضُ تَعَالَیْتَ یَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

والے تو بلند تر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والی

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُقْسِطُ تَعَالَیْتَ یَا جَامِعُ

تو پاک ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُعِزُّ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عزت دینے والے تو بلند تر ہے

تَعَالَیۡتَ یَا مُذِلُّ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

سُبۡحَانَکَ یَا حَافِظُ تَعَالَیۡتَ یَا حَفِیۡظُ اَجِرۡنَا

حفاظت کرنے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا قَادِرُ تَعَالَیۡتَ

والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلند تر ہے اے اقتدار والے ہمیں آگ سے پناہ

یَا مُقۡتَدِرُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلند تر ہے اے حلم والے ہمیں

عَلِیۡمُ تَعَالَیۡتَ یَا حَلِیۡمُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر

مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا حَکَمُ تَعَالَیۡتَ یَا حَکِیۡمُ

ہے اے حکمت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ سُبۡحَانَکَ یَا مُعۡطِی

عطا کرنے والے تو بلند تر ہے اے روک لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

تَعَالَیۡتَ یَا مَانِعُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے والے تو بلند تر ہے اے نفع دینے والے ہمیں

سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ

اے دعا قبول کرنے والے تو پاک ہے اے پناہ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا

تو پاک ہے اے حساب کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو بلند تر ہے

حَسِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے عدل کرنے والے تو بلند تر ہے اے جدا کرنے والے پاک ہے

عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيْفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيْفُ

اے لطف کرنے والے تو بلند تر ہے اے عزت والے ہمیں آگ سے پناہ دے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پالنے والے تو بلند تر ہے

تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ اَجِرْنَا

اے بزرگی والے تو بلند تر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا عَفُوُّ تَعَالَیْتَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے والے

مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا

تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

وَاسِعُ تَعَالَیْتَ یَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلند تر ہے اے کشادگی دینے والے

مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا رَؤُوفُ تَعَالَیْتَ یَا عَطُوفُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا فَرْدُ

اے مہربانی کرنے والے تو بلند تر ہے اے نرمی کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَیْتَ یَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بے مثل تو بلند تر ہے

سُبْحَانَکَ یَا مُقِیتُ تَعَالَیْتَ یَا مُحِیطُ اَجِرْنَا

اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیرُ سُبْحَانَکَ یَا وَکِیلُ

اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے

سُبْحَانَکَ یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ اَجِرْنَا

اے انصاف کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا

تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے

وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نیکوتر تو بلند تر ہے اے محبت والے

رَشِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا

اے ہدایت والے تو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا نَصِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نور تو بلند تر ہے اے نور دینے والے

نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مدد کرنے والے

صَبُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

تو بلند تر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيُ تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِيُ

تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلند تر ہے اے صبر کرنے والے ہمیں آگ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ

سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جمع کرنے والے تو بلند تر ہے

تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا

اے پاک و پاکیزہ تو بلند تر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فریادرس تو بلند تر ہے

حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا

اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ

تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلند تر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے تو بابرکت ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ

اے صاحب اقتدار اور جلالت والی تو پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

تو پاک ہے بیشک میں خطا کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور ہم نے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اسکو رنج سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا ہمارے سردار

وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انکی ساری آل علیہم السلام پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف اللہ ہی

وَحَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور کارساز اور

قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ

دُعائے توسل

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ اِلَيۡكَ بِنَبِيِّكَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر نبی

نَبِیِّ الرَّحۡمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ يَا أَبَا

رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے اے ابوالقاسم اے اللہ کے رسولؐ اے امامؑ

الۡقَاسِمِ يَا رَسُوۡلَ اللهِ يَا اِمَامَ الرَّحۡمَةِ يَا

رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

سَيِّدَنَا وَمَوۡلَانَا اِنَّا تَوَجَّهۡنَا وَاسۡتَشۡفَعۡنَا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور

وَتَوَسَّلۡنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمۡنَاكَ بَيۡنَ يَدَیۡ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيۡهًا عِنۡدَ اللهِ اشۡفَعۡ لَنَا عِنۡدَ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے امیرالمومنینؑ

اللهِ يَا أَبَا الۡحَسَنِ يَا أَمِيۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَا عَلِیَّ بۡنَ

اے علی ابن ابی طالبؑ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا

اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا اے دختر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

الرَّسُولِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ إِلَى اللهِ وَقَدَّ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو محمد علیہ السلام اے حسن بن علی علیہ السلام

مْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً عِنْدَ

اے پسندیدہ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

اللہِ اشْفَعِ لَنَا عِنْدَ اللہِ یَا أَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنُ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

بْنَ عَلِیٍّ أَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللہِ یَا

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

حُجَّۃَ اللہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَی اللہِ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا

اے ابو عبداللہ علیہ السلام اے حسین علیہ السلام بن علی علیہ السلام

عِنْدَ اللہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللہِ یَا أَبَا عَبْدِاللہِ

اے شہید اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یَا حُسَیْنُ بْنَ عَلِیٍّ أَیُّھَا الشَّھِیْدُ یَا ابْنَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ

رَسُوْلِ اللہِ یَا حُجَّۃَ اللہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا

ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن علیہ السلام اے علی علیہ السلام بن الحسین علیہ السلام

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا

اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اے ابو جعفر علیہ السلام اے محمد علیہ السلام ابن علی علیہ السلام

اللّٰہِ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدُ بْنَ عَلِیٍّ أَیُّھَا الْبَاقِرُ یَا

اے باقر علیہ السلام اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت

ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ یَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھًا عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے جعفر علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام

اللّٰہِ یَا أَبَا عَبْدِاللّٰہِ یَا جَعْفَرُ بْنَ مُحَمَّدٍ أَیُّھَا

اے صادق علیہ السلام اے فرزند رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے

الصَّادِقُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ عَلٰی

سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

مْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن علیہ السلام اے موسیٰ ابن جعفر علیہ السلام

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ

اے کاظم علیہ السلام اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

جَعْفَرٍ أَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے

مْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن علیہ السلام اے علی علیہ السلام ابن موسیٰ علیہ السلام

اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

اے رضا علیہ السلام اے فرزند رسولؐ

بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو جعفر علیہ السلام

مُحَمَّدُ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا ابْنَ

اے محمد علیہ السلام ابن علی علیہ السلام اے تقی و جواد علیہ السلام

رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اسکی حجت

وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

اللهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

النَّقِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے ابوالحسن علیہ السلام اے علی علیہ السلام ابن محمد علیہ السلام اے ہادی علیہ السلام

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

نقی علیہ السلام اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

اللهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنُ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے

الْعَسْكَرِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى

حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابو محمد علیہ السلام اے حسن علیہ السلام بن علی علیہ السلام

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْ

اے زکی علیہ السلام اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت

فَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں

عِنْدَ اللهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفُ الْحُجَّةُ أَيُّهَا

اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ

اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے وصی حسن علیہ السلام اے خلف حجت اے قائم منتظر مہدی علیہ السلام اے فرزند رسول علیہ السلام

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار و آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں

وَقَدَّ مْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا سَادَتِي

پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

وَمَوَالِيَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَئِمَّتِي وَعُدَّتِي

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہ علیہم السلام میرے سرمایہ

لِيَوْمِ فَقْرِي وَحَاجَتِي إِلَى اللهِ وَتَوَسَّلْتُ

میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے تمہارے ذریعے اور وسیلے سے

بِكُمْ إِلَى اللهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ

خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنا سفارشی بناتا ہوں

فَاشْفَعُوْ الِي عِنْدَ اللهِ وَاسْتَنْقِذُونِي مِنَ

پس خدا کے حضور میری سفارش کیجئے اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروائیے

ذُنُوبِي عِنْدَ اللهِ فَإِنَّكُمْ وَسِيلَتِي إِلَى اللهِ

کیونکہ تم خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قربت کے وسیلے سے

وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللهِ

میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امید گاہ

فَكُونُوا عِنْدَ اللهِ رَجَائِي يَا سَادَتِي يَا أَوْلِيَاءَ

بن جاؤ اے میرے سردار اے خدا کے پیارے خدا کی رحمت ہو

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللهُ

ان تمام پر اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے

أَعْدَاءَ اللهِ ظَالِمِيهِمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِيْنَ

کہ جو اولین اور آخرین میں سے ہیں

آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

آمین اے رب العالمین۔

زیارت آلِ یاسین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دَاعِيَ

سلام ہو آلِ یٰسؔ (آل محمدؐ) پر سلام ہو اے آپؑ پر اے اللہ کے داعی

اللهِ وَرَبَّانِيَّ آيَاتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللهِ

اور اس کی آیتوں کے مظہر سلام ہو آپؑ پر اے بابِ الٰہی

وَدَيَّانَ دِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللهِ

اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے آپ پر سلام ہو

وَنَاصِرَ حَقِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَ

اے اللہ کے نائب اور حق کے مددگار آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت

دَلِيلَ اِرَادَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ كِتَابِ

اور مقاصد الٰہی کی طرف رہنمائی کرنے والے سلام ہو آپ پر

اللهِ وَتَرْجُمَانَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِيْ آنَاءِ لَيْلِكَ

اے کتاب اللہ کی تلاوت کرنے والے اور اس کے ترجمان

وَأَطْرَافِ نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ

آپ پر سلام ہو رات کی تمام ساعتوں میں اور دن کی ہر گھڑی میں

اللهِ فِيْ أَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيْثَاقَ اللهِ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کی زمین میں اس کے نمائندہ آپ پر سلام

الَّذِيْ أَخَذَهُ وَوَكَّدَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ

اے عہد وپیمان اللہ (مقام امامت و خلافت) کہ اللہ نے اپنے مخلوق سے

اللهِ الَّذِيْ ضَمِنَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَلَمُ

اس عہد کو لیا اور محکم قرار دیا آپ پر سلام ہو اے اللہ کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے

الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَالْغَوْثُ

آپ پر سلام ہو کہ آپ ہیں قائم شدہ علم ہیں سپرد شدہ دانش

وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ مَكْذُوبٍ

دادرس کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ ہیں جو جھوٹا نہیں آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جب آپ قیام کریں گے آپ پر سلام ہو جب منتظر بیٹھے ہیں (پردہ غیب میں) آپ پر

حِيْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَأُ

سلام ہو جب آپ قرأت و تفسیر کرتے ہیں آپ پر سلام ہو

وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ

جب آپ نماز میں مشغول ہوں اور قنوت پڑھتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ

آپ پر سلام ہو جب آپ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو جب آپ تہلیل و تکبیر کہتے ہیں آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ

جب آپ اپنے پروردگار کی حمد کرتے اور مغفرت طلب کرتے ہیں

عَلَيْكَ حِيْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر ہر صبح و شام

فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى

آپ پر سلام ہو رات میں جب تاریک ہو جائے اور

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَأْمُوْنُ

دن میں جب وہ روشن ہو جائے آپ پر سلام ہو اے امام محفوظ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَأْمُوْلُ

آپؑ پر سلام ہو جس کے آنے کی آرزو ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ اُشْهِدُكَ يَا

آپ پر سلام ہو ہر طبقے کی طرف سے سلام، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں

مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اے میرے آقا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وہ (یکتا) یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهٗ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ

اسکے بندے اور رسول ہیں سوائے انکے کوئی حبیب نہیں اور

اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ

ان کے اہلبیتؑ کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ

حُجَّتُهُ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ

علی امیر المومنینؑ اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں حسینؑ اس کی حجت ہیں

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ

اور علی ابن الحسین (زین العابدینؑ) اس کی حجت اور محمد ابن علی (محمد باقر)

وَمُوسٰى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسٰى

اس کی حجت اور جعفر ابن محمد (جعفر صادق) اس کی حجت ہیں

حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

موسیٰ بن جعفر (موسیٰ کاظم) اس کی حجت ہیں علی بن موسیٰ (امام رضاؑ)

حُجَّتُهُ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اس کی حجت ہیں محمد بن علی (محمد تقی) اس کی حجت ہیں علی بن محمد (علی نقی)

حُجَّةُ اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ

اس کی حجت ہیں حسن بن علی (حسن عسکریؑ) اس کی حجت ہیں

حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں آپ (معصومین) ہی ہیں

لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِيْ

اول و آخر اور آپ کی رجعت (واپسی) حق ہے اس میں کوئی شک نہیں

اِیْمَانِہَا خَیْرًا وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ نَاکِرًا

(اس دن ایمان لانا کچھ نفع نہ دیگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو گا

وَّنَکِیْرًا حَقٌّ وَّأَشْهَدُ أَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ

یا ایمان کے تحت نیکی کے کام نہ کیئے ہوں اور یقیناً موت حق ہے

وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَّأَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِرْصَادَ

منکر ونکیر حق ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق اور مردوں کا اٹھنا حق ہے

حَقٌّ وَّالْمِیْزَانَ حَقٌّ وَّالْحَشْرَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ

بے شک صراط سے گزرنا حق، نگرانی ہونا حق اور اعمال کا تولا جانا (میزان) حق ہے، حشر

حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّالْوَعْدَ وَالْوَعِیْدَ

حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت وجہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ

بِهِمَا حَقٌّ یَا مَوْلَایَ شَقِیَ مَنْ خَالَفَکُمْ

اور وعید (وعدہ ودھمکی) حق ہے اے میرے سردار (میرے مولا) آپ کا مخالف بد بخت

وَسَعِدَ مَنْ أَطَاعَکُمْ فَاشْهَدْ عَلٰی مَا

ہے (جس نے آپ سے مخالفت کی) اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے

اَشْهَدْتُکَ عَلَیْهِ وَأَنَا وَلِیٌّ لَکَ بَرِیٓءٌ مِّنْ

(جس نے آپکی اطاعت کی) پس میں گواہی دیتا ہوں اس کی جس کی آپ نے گواہی دی

عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَا

میں آپ کا حبدار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے جسے آپ پسند کریں اور

سَخِطْتُمُوْهُ اَسْخَطْتُمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَا اَمَرْتُمْ

باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں نیکی وہ ہے جس کا آپ حکم دیں

بِهٖ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ

اور برائی وہ ہے جس سے آپ منع کریں پس میں دل سے ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یگانہ

بِاللهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِ

ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور امیر المومنینؑ پر اور آپ پر اے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ

میرے آقا ایمان رکھتا ہوں اسی طرح آپ کے اول اور آخر پر

وَنُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَكُمْ

اور میری نصرت آپ کے لیے حاضر ہے میری محبت آپ کے لیے خالص ہے

آمِيْنَ آمِيْنَ

قبول فرما، قبول فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

زیارتِ عاشورہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ علیہ السلام

يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر امیرالمومنین علیہ السلام کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اے فرزند فاطمہ سلام اللہ علیہا جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ

سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا کے فرزند

الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو اُن رُوحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں

حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّیْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللهِ

آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں

أَبَدًا مَّا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَآ أَبَا

باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور

عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ

بہت بڑا ہے آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

ہمارے لئے تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی اور بھاری ہے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلَىٰ

آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمانوں والوں کے لئے

جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً أَسَّسَتْ

پاس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی

أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اے اہل بیت علیہم السلام، اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَ

جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبہ سے گرایا

زَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا

جو خدا نے اس مقام پر آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ

اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی

لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِيْتُ إِلَى اللّٰهِ

میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں

وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَ

اور ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے

اَوْلِيَآئِهِمْ يَآ أَبَا عَبْدِاللّٰهِ إِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ

آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ

روزِ قیامت تک خدا لعنت کرے اولادِ زیاد اولادِ مروان پر

الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ

اور خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیّہ سے ہر صورت میں اور

اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ

خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے

وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ

عمر بن سعد پر اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے

اللهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ اَلْجَمَتْ وَ تَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

جنہوں نے زین کسی اور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ

آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان

اللهَ الَّذِيْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ

یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے پس سوال کرتا ہوں اللہ سے

يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِنْ اَهْلِ

جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعہ مجھے عزت دی

بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہ میں ہیں

عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا

جو ہوں گے اہل بیت علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا

اَبَا عَبْدِ اللهِ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى

بواسطہ حسین علیہ السلام کے دُنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ

اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور امیر المومنین علیہ السلام کا اور فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کا اور حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا

بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذٰلِكَ

اور آپ کے قرب اور آپ کی حُب داری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے

وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرٰى فِيْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ

کہ جس نے ایسی بُنیاد قائم کی اور پر عمارت اُٹھائی اور پھر ظلم و ستم کرنا شروع کیا

عَلَيْكُمْ وَعَلٰى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ

آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں

مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ

خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا اور

وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ أَعْدَآئِكُمْ

پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے دوستی کے ذریعے

وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ

آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے

أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ اِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

بیزاری کے ذریعے اور ان کے طرف داروں اور

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ

پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے، میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْ

اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست

أَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَ

اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں، پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی

رَزَقَنِيْ الْبَرَائَةَ مِنْ أَعْدَآئِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِيْ

مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے

مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِيْ

اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دُنیا و آخرت میں

عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے

وَأَسْئَلُهُ أَنْ يُّبَلِّغَنِيْ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ

دُنیا و آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

عِنْدَ اللهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ إِمَامٍ

آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا

هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْئَلُ اللهَ

آپؑ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا

بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهُ اَنْ

اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپؑ کے حق اور آپؑ کی شان کے

يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا

جو آپؑ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپؑ کی سوگواری پر

مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي

وہ بہترین اجر جو اس نے آپؑ کے کسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر جو بہت بڑی مصیبت

الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ

اور اس زمین میں اے معبود! قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے

صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ

قرار دے میری زندگی محمد و آل محمد علیہم السلام کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ

محمد و آل محمد علیہم السلام کی موت کی مانند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے

وَابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى

کہ جس کو بنی اُمیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا

لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ

جو لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زباں پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر

وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَاسُفْيَانَ

ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے معبود!

وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ

اظہارِ بیزاری کر ابو سفیان اور معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہارِ بیزاری ہو

اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ

تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوشی ہوئی

زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ

اولادِ زیاد اولادِ مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ

اے معبود پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور

وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِيْ

عذاب کو اے معبود! بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا وَأَيَّامِ حَيَاتِي

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

بِالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ بِالْمُوَالَاةِ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ؕ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے نبی کی آل علیہم السلام سے ہے سلام ہو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل علیہم السلام پر

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ **پھر سو مرتبہ کہے** ⊙

اے معبود ! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذٰلِكَ

جس نے ضائع کیا حق محمد و آل محمد علیہم السلام کا اور اس کو بھی جس نے اس کی پیروی کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

اے معبود ! لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ

جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے اے معبود!

الْعَنْهُمْ جَمِيعاً **پھر سو مرتبہ کہے** اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

ان سب پر لعنت بھیج ۔ سلام ہو آپؑ پر اے ابا عبداللہ اور

⊙ دشمنان اہل بیت علیہم السلام پر لعنت

شیعیان علی کے لئے

اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ
سلام اُن روحوں پر جو آپؑ کے آستان پر آتی ہیں
عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ
آپ میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ
اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو
لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ
میرے لیے آپؑ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو
الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ
حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو
الْحُسَيْنِ ط پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ
حسینؑ کی اولادؑ پر اور حسینؑ کے اصحابؓ پر - اے معبود خاص کیا ہے
بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ أَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ
تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما
وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا
پھر اظہارِ بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر

یہ کلمات دہرائے گئے ہیں اور مجلس کے انتظامات ... (side margin text)

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ

یذید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر اور فرزند مرجانہ پر اور

بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ

عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولادِ ابوسفیان کو اولادِ زیاد کو

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط اسکے بعد سجدے میں جائے اور کہے

اور اولادِ مروان کو قیامت کے دن تک ۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے والے کرتے ہیں

مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود!

ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ

حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحابِ حسینؑ کے ساتھ

الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے حسینؑ کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صِفۡوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم علیہ السلام صفی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ نُوۡحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اے جناب نوح علیہ السلام نبی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

وَارِثَ اِبۡرَاھِیۡمَ خَلِیۡلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اے جناب ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

وَارِثَ مُوۡسٰی کَلِیۡمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا

اے جناب موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

وَارِثَ عِیۡسٰی رُوۡحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ

اے جناب عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

مُحَمَّدٍ حَبِیۡبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ اَمِیۡرِ

اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ مُحَمَّدٍ

اے حضرت امیر المومنین علیہ السلام ولی خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے فرزند خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس

ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کے کہ جسکے خون کا طالب خدا ہے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

اور جو مصیبت کا سبب ہوا اور مصیبت زدہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اَطَعْتَ اللّٰهَ

اور آپ نے زکوۃ دی اور نیک باتوں کو حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا اور مرضی خدا

وَرَسُولَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

اور اسکے رسولؐ پر چلے کی آپ شہید کئے گئے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ

آپ کے قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس

اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

نے آپکے قتل ہونے کو سنا اور اس پر راضی رہا اے آقا میرے اے ابو عبداللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں

وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

کی بے شک آپ ایک ہی نور تھے پشتہائے بزرگ میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھوا

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا

آپکو نجاست جاہلیت کے اور نہ پہنایا اس نے آپ کو اپنا سیاہ لباس میں گواہی دیتا ہوں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ

یقیناً آپ دین کے ستوں اور ارکان مومنین ہیں اور گواہی دیتا ہوں کی بیشک آپ ایسے امام ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ

جو کہ نیک و پرہیزگار اور رازی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں

الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق کے جو آئمہ معصومین علیہم السلام ہیں آپ کی ذریت میں

كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى

وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں نشان ہائے ہدایت ہیں اور رساں مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں

وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلاۤئِكَتَهُ

اہل دنیا پر اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اسکے ملائکہ کو اور اسکے انبیاء کو اور

وَاَنْبِيَاۤئَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ

اسکے رسولوں کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں

مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ

کہ آپ حضرات کی رجعت ہوگی دین کے طریقوں سے اور اپنے عملی کے خاتمہ سے قلب

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ

میرا آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے،

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ

صلوات خدا ہو آپ حضرات علیہم السلام پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے روحوں پر جسدوں پر

وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَاۤئِبِكُمْ

اور جسموں پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے حاضر اور غائب پر اور ظاہر پر اور باطن پر۔

وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتَ

میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ بتحقیق بہت عظیم ہو گئی

اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ

مصیبت و بلا اور جلیل ہوئی مصیبت آپ کی ہم لوگوں پر تمام اہل آسمان اور زمین پر

عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ

پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے زین رکھا اپنے گھوڑوں پر اور لجام چڑھائے

فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَهَيَّأَتْ

اور آمادہ ہوئے آپ کے قتل پر، اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ

لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ قَصَدْتُ

قصد کیا ہے میں نے آپ کے حرم کا اور آیا ہوں میں آپ کے شہادت گاہ پر سوال کرتا ہوں

حَرَمَكَ وَأَتَيْتُ إِلَى مَشْهَدِكَ اَسْئَلُ اللهَ

میں خدا سے آپ کی اس شان کا واسطہ دے کر جو خدا کے نزدیک ہے

بِالشَّأْنِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُ بِالْمَحَلِّ الَّذِي لَكَ

اور اس مقام کا واسطہ دے کر جو خدا کی نظر میں

لَدَيْهِ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِي

یہ کہ صلوات بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر اور یہ کہ گردانے مجھ کو آپ حضرات علیہم السلام

مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞

کے ساتھ دنیا و آخرت میں۔

زیارت اربعین

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر

خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسین علیہ السلام پر جو ستم دیدہ

صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ

شہید ہیں سلام ہو حسین علیہ السلام پر جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ

اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ

تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی

وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ

تونے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور

وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ

انہیں پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے قرار دیا

وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ وَ قَائِدًا مِنَ الْقَادَةِ

انہیں سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد

وَذَائِدًا مِنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ

اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے تو نے قرار دیا

وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ فَاَعْذَرَ فِيْ

ان کو اوصیائ میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْكَ

بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

تاکہ تیرے بندوں کو نجات دلائیں نادانی وگمراہی کی پریشانیوں سے

وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا

بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ

جنہوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور

وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ

اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے

نَبِيِّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ

پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی ﷺ کو ناراض کیا

وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ

انہوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے

(لِلنَّارِ) فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى

کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کیطرف چلے گئے پس حسین علیہ السلام ان سے تیرے لیے

سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ اَللّٰهُمَّ

لڑے جم کر ہوشمندی کیساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر

فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ

انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود! لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب آپ پر سلام ہو اے رسول ﷺ کے

سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ

فرزند آپؑ پر سلام ہو اے سردار اوصیاءؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں

عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا

کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

مَظْلُومًا شَهِيدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ

قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ

وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ

آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا

اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتّٰى

جسکا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپکا ساتھ چھوڑا

اَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

اور اسکو عذاب دیگا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ اَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ

گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا

عَادَاهُ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی

كُنْتَ نُورًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن

[الطَّاهِرَةِ] لَمْ تُنَجِّسْكَ الجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ

ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پراے فرزند رسول خدا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور

تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

کی شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے

مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ

اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں

الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ

گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ

الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ

ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور

وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت

الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ

کے نشان محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

مُؤْمِنٌ وَبِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ

کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں

عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ

میرا دل آپکے دل کیساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع

مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَأْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ

اور میری مدد آپ کیلئے حاضر ہے حتی کہ خدا آپ کو اذن قیام دے

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

پس آپکے ساتھ ہوں آپکے ساتھ نہ کہ آپکے دشمن کیساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی

وَعَلٰى أَرْوَاحِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ

پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آ کے ظاہر

وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

صفوان جمال کہتے ہیں:

میرے مولا امام صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں مجھ سے فرمایا: جب دن کافی چڑھ جائے تو یہ زیارت پڑھو۔ پس دو رکعت نماز بجالاؤ اور جو چاہتے ہو اللہ سے مانگو اور (اگر کربلا میں زیارت امام حسین علیہ السلام کا شرف ملا ہے تو دعا کے بعد) واپس چلے آؤ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام مزید فرماتے ہیں: دل برداشتہ نہ ہونا کہ تم کربلا نہ پہنچ سکے، اس دن دل سے کربلا کو یاد کرو اور کربلا کے غم کو یاد کرنا یعنی تم کربلا میں ہی ہو، دل سے آہ و بکا تو کر ہی سکتے ہو؟ ممکن ہے تمہارے اس ایک آہ و بکا کا ثواب زیارت کے ثواب سے زیادہ ہو۔

سورۂ یٰسین

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ

(۱) جو شخص خوشنودی خدا کیلئے سورہ یٰسین پڑھے تو خدا اسکے گناہ معاف کردے گا اور اسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائیگا۔

(۲) جب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کی جائے تو ہر حرف کے بدلے دس فرشتے نازل ہوتے ہیں جو اسکے سامنے صف بستہ ہو کر اس کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسکی قبض روح کے وقت تک حاضر رہتے ہیں اسکے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک رہتے ہیں۔

(۳) اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورہ یٰسین کی تلاوت کرے تو رضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک کاسہ لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور وہ سیراب ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا حتی کہ وہ حالت سیرابی میں داخل جنت ہوگا۔

(۴) منقول ہے کہ سورہ یٰسین اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے گا قیامت کی ہولناکی اور دنیا کی بلاؤں سے اسکو بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت برلائے گا۔

(۵) سورہ یٰسین کے پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے

گا۔

(۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یسین کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا اور اسکو ان مردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائیگا۔

(۷) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا اور جو شخص رات میں سونے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خداوند کریم اس کو ہر آفت سے اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

یٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ

یسٓ (۱) (اس) پر از حکمت قرآن کی قسم (۲) (اے رسولؐ) تم بلا شک یقینی پیغمبروں میں سے ہو (۳) (اور دین

الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ

کے بالکل سیدھے راستے پر (ثابت قدم) ہو (۴) جو بڑے غالب (اور) مہربان (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے (۵)

الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ

تا کہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبرؐ سے) ڈرائے نہیں گئے تو (وہ

فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ

دین سے) بالکل بے خبر ہیں (۶) ان میں اکثر پر تو (عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ

تو ایمان لائیں گے نہیں۔ (۷) ہم نے ان کی گردنوں میں (بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ

اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ

ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں۔ (سر جھکا نہیں سکتے) (۸) ہم نے ایک دیوار ان

اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔ (۹) اور

یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

(اے رسولؐ) ان کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ (کبھی) ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ (۱۰) تم

تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تو تم اس کو (گناہوں کی)

الذِّكْرَ وَ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

معافی اور ایک باعزت (وآبرو) اجر کی خوش خبری دے دو۔ (۱۱) ہم ہی یقیناً مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ

لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور ان کی (اچھی یا بری باقی ماندہ) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ

صریح و روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے۔ (۱۲) اور (اے رسولؐ) تم (ان سے) مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ)

فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ

والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے (۱۳) اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو

الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ

(پیغمبر یوحنا و یونسؑ) بھیجے تو ان لوگوں (اہل انطاکیہ) نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون)

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا

سے (ان کو) مدد دی۔ تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس (خدا کے) بھیجے ہوئے (آئے) ہیں (۱۴) وہ لوگ

اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ نازل (وازل) نہیں کیا ہے تم سب کے سب

مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

بس بالکل جھوٹے ہو۔ (۱۵) تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے

تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

(آئے) ہیں (۱۶) اور (تم مانو یا نہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض ہے۔ (۱۷) وہ بولے

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا کہ (تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا۔ (۱۸) پیغمبروں نے کہا

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ

کہ تمہاری بدشگونی۔ (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے کیا جب تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (تو تم اسے بدفالی

مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

کہتے ہو نہیں) بلکہ تم خود (اپنی) حد سے بڑھ گئے ہو (۱۹) اور (اتنے میں) شہر کے اس سرے سے ایک شخص

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰى قَالَ یٰقَوْمِ

(حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو (۲۰) ایسے لوگوں کا (ضرور)

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ

کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں۔ (۲۱) اور مجھے کیا

هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ

ہو گیا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسی کی طرف لوٹ کر

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ

جاؤ گے۔ (۲۲) کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنالوں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش

یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّلَا

ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے۔ (۲۳) (اگر ایسا کروں تو)

یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ

اس وقت میں یقینی صریحی گمراہی میں ہوں۔ (۲۴) میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا تو میری بات سنو (اور

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

مانو مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) (۲۵) تب (اسے خدا کا) حکم ہوا کہ جا بہشت میں (اس وقت بھی اس کو

قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ

قوم کا خیال آیا تو کہا) کاش اس کو میری قوم (کے لوگ) جان لیتے (اور ایمان لاتے) (۲۶) کہ میرے پروردگار

وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ

نے مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر لیا۔ (۲۷) اور ہم نے اسکے (مرنے کے) بعد اس کی قوم پر

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾

(ان کی تباہی کے لیے) نہ تو کوئی آسمان سے لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی ہی بات کے واسطے لشکر) اتارنے والے

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

تھے۔ (۲۸) وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کردی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

(۲۹) ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ مسخرا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

پن ضرور کیا (۳۰) کیا ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ط وَ

لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں آسکتے۔ (۳۱) (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر

اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

کیے جائیں گے۔ (۳۲) اور ان کے (سمجھنے کے) لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑتی) زمین ہے کہ

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

ہم نے اس کو (پانی) سے زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے تھے۔ (۳۳) اور

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

ہم ہی نے زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے) چشمے جاری کر

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لا لِيَاْكُلُوْا مِنْ

دیئے۔ (۳۴) تاکہ لوگ ان کے پھل کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو کیا یہ

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے۔ (۳۵) وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اُگنے والی

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور اُن چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے (۳۶) اور ان کے

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ

لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کردیتے) ہیں تو اس وقت

لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ

یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں (۳۷) اور (ایک نشانی) آفتاب ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے یہ

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

(سب سے) غالب واقف کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے۔ (۳۸) اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ

کردی ہیں یہاں تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے (۳۹) نہ تو

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ

آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جالے اور نہ ہی رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔ (چاند،

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ

سورج، ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں (۴۰) اور ان کے لیے (میری قدرت

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا (۴۱) اور اس کشتی کے مثل ان

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا

لوگوں کے واسطے بھی ویسی چیزیں (کشتیاں جہاز) پیدا کر دیں۔ جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں (۴۲) اور

يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ

اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو ماریں پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں (۴۳)

يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ

مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا (منظور) ہے۔ (۴۴) اور جب

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ

ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب سے) ڈرو جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے تمہارے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

پیچھے (موجود ہے) تا کہ تم پر رحم کیا جائے (تو پرواہ نہیں کرتے) (۴۵) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے

رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہیں رہے (۴۶) اور جب ان

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(کفار) سے کہا جاتا ہے کہ (مال و دولت) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ

تو (یہ) کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

اس کو خود کھلاتا۔ تم لوگ تو بس صریحی گمراہی میں (پڑے ہوئے ہو) (۴۷) اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم (اپنے

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔(۴۸) (اے رسولؐ) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا

(صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت) لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔(۴۹) پھر نہ تو یہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ

لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے۔(۵۰) اور پھر (جب

نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ)

يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا

کی طرف چل کھڑے ہوں گے (۵۱) اور (حیران ہوکر) کہیں گے ہائے افسوس (ہم تو پہلے سو رہے تھے) ہمیں

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

ہماری خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا کہ) یہ وہی (قیامت کا) دن ہے جس کا خدا نے (بھی) وعدہ کیا تھا

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (۵۲) (قیامت تو) بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب

مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا

ہمارے حضور میں حاضر کیے جائیں گے (۵۳) پھر آج (قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ

کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔(۵۴) بہشت کے رہنے والے آج (روز

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ

قیامت) ایک نہ ایک مشغلہ میں جی بہلا رہے ہیں۔(۵۵) وہ اپنی بیویوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے

ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ

لگائے تختوں پر چین سے بیٹھے ہوئے ہیں۔(۵۶) بہشت میں ان کے لیے (تازہ) میوے تیار ہیں اور جو وہ

وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ

چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے۔(۵۷) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا (۵۸) اور (ایک آواز

رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

آئے گی کہ) اے گنہگارو آج تم لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ۔(۵۹) اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ

یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا۔ وہ یقیناً تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے۔(۶۰) اور یہ کہ (دیکھو)

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے۔(۶۱) اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتیروں کو

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ

گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے۔(۶۲) یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔(۶۳) تو اب

تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

چونکہ تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپکے سے) چلے جاؤ۔(۶۴) آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے

تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ

دیں گے۔(۶۵) اور اگر ہم چاہیں تو (ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے ڈھونڈتے

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا

پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے۔(۶۶) اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل (کر کے پتھر

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ

مٹی بنا) دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ (گھر) لوٹ سکیں۔(۶۷) اور ہم جس شخص کو (بہت)

نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اُلٹ (کر پھر بچوں کی طرح مجبور کر) دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ نہیں

يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

سمجھتے۔(۶۸) اور ہم نے نہ اس (پیغمبرؐ) کو شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے یہ (کتاب)

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ

تو بس (نری) نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے (۶۹) تاکہ جو زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے

اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے)۔(۷۰) کیا ان لوگوں نے اس پر بھی غور

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

نہیں کیا کہ ہم نے انکے فائدے کے لیے چار پائے اس چیز سے پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا پس یہ

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾

لوگ (ہمارے فضل و کرم کی بدولت) ان کے مالک ہیں (۷۱) اور ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنادیا تو بعض ان

وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

کی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں۔ (۷۲) اور چارپایوں میں ان کے (اور) بہت سے فائدے ہیں اور

لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ

پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے (۷۳) اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا

بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے۔ (۷۴) حالانکہ یہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا

کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری لی جائے گی (۷۵) تو (اے رسولؐ) تم

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا

ان کی باتوں سے آزردہ خاطر نہ ہو۔ جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب کو یقینی

يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

جانتے ہیں۔ (۷۶) کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ

فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ

یکایک (ہمارا ہی) کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے (۷۷) اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت (کی

خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ

حالت) بھول گیا (اور) کہنے لگا کہ بھلا جب یہ ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ)

يُحْيِيْهَا الَّذِيْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

زندہ کرسکتا ہے۔ (۷۸) اے رسولؐ تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے)

عَلِيْمُ ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا

پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے (۷۹) جس نے تمہارے واسطے (مرخ اور عفار

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

کے) ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی۔ پھر تم اس سے (اور) آگ سلگا لیتے ہو (۸۰) (بھلا) جس (خدا)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

نے سارے آسمان اور زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے ہاں!

بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ

(ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقف کار ہے۔ (۸۱) اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا

شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے۔ (۸۲) تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک صاف ہے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۸۳)

سورہ رحمن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورہ رحمن کی تلاوت ہرگز ترک نہ کرو، کیو نکہ یہ سورہ منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہرتا، روز قیامت یہ سورہ ایک خوبصورت شخص کی شکل میں عمدہ ترین خوشبو کے ساتھ بارگاہ الٰہی میں ایسی جگہ پر آ کر کھڑا ہوگا کہ اس سے زیادہ خدا کے نزدیک اور کوئی نہ ہوگا تب خدا تعالٰی فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دنیاوی زندگی میں ہمیشہ

پڑھا کرتا تھا عرض کرے گا وہ فلاں فلاں شخص ہیں اور اسی لمحہ ان اشخاص کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔

اس وقت خدا ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس، جس کی چاہو شفاعت کرو پس وہ اتنی شفاعت کرینگے کہ کوئی ایسا شخص باقی نہ رہیگا کہ جسکی شفاعت کا ارادہ رکھتے ہوں اور اسکی شفاعت نہ کرسکیں پھر خدا ان سب کو فرمائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں چاہو رہو۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ رحمن پڑھے اور "فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" کے بعد "لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ" کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورۂ رحمن پڑھنے اور "فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" کے بعد "لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ" کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾

بڑا مہربان (خدا) (۱) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ (۲) اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ (۳) اسی نے اس

عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ﴿۵﴾

کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا۔ (۴) سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں (۵)

وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور بوٹیاں، (بیلیں) اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں۔ (۶) اور اسی نے آسمان بلند کیا اور ترازو

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝٧ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝٨

(انصاف) کو قائم کیا (۷) تا کہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں تجاوز نہ کرو۔ (۸) اور انصاف کے

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝٩

ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو (۹) اور اسی نے لوگوں کے نفع کے لیے زمین بنائی (۱۰) کہ اس میں

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝١٠ فِيهَا فَاكِهَةٌ

میوے اور کھجور کے درخت ہیں جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں (۱۱) اور اناج جس کے ساتھ بھس

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ

ہوتا ہے اور خوشبودار پھول (۱۲) تو (اے گروہ جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو نہ

الرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝١٣ خَلَقَ

مانو گے۔ (۱۳) اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا (۱۴) اور اسی نے جنات

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَانَّ

کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ (۱۵) تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت سے

مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ۝١٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

مکرو گے۔ (۱۶) وہی (جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا (بھی)

تُكَذِّبَانِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧

مالک ہے (۱۷) تو اے جنوں اور آدمیوں) تم اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (۱۸) اسی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں (۱۹) دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تجاوز نہیں کر سکتے (۲۰) (تو اے جن وانس) تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (۲۱)

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

ان دونوں دریاؤں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں (۲۲) (اے جن وانس) تم دونوں اپنے پروردگار کی

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ

کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ (۲۳) اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں

الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ

اسی کے ہیں (۲۴) تو (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (۲۵) جو (مخلوق)

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ

زمین پر ہے سب فنا ہونے والی ہے (۲۶) اور صرف تمہارے پروردگار کی ذات جو عظمت اور کرامت

يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

والی ہے باقی رہے گی (۲۷) تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (۲۸) اور

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَ

جتنے لوگ سارے آسمان وزمین میں ہیں (سب) اسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز (ہر وقت) مخلوق کے

الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِى شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ایک نہ ایک کام میں ہے۔ (۲۹) تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کون کون سی نعمت سے مکرو گے۔

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

(۳۰) اے دونوں گروہو ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہوں گے۔ (۳۱) تو تم دونوں اپنے پالنے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ

والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۳۲) اے گروہ جن وانس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں اور

الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

زمین کے کناروں سے (ہوکر کہیں) نکل (کر موت یا عذاب سے بھاگ) سکو تو نکل جاؤ (مگر) تم تو بغیر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ) (۳۳) تو تم دونوں اپنے پروردگار

بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (۳۴) (گنہگار جنوں اور آدمیوں جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں (کسی طرح) روک نہیں سکو گے۔ (۳۵) پھر تم دونوں اپنے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ (۳۶) پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

طرح لال ہو جائے گا۔ (۳۷) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے۔ (۳۸) تو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ

اس دن نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا نہ کسی جن سے۔ (۳۹) تو تم

اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۴۰) گنہگار لوگ تو اپنے چہروں ہی سے پہچان لیے

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ

جائیں گے تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑے (جہنم میں ڈال دیئے) جائیں گے (۴۱) آخر تم دونوں

الْاَقْدَامِ ۝۴۱ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۲ هٰذِهٖ

اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (۴۲) (پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار

جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۴۳ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

لوگ جھٹلایا کرتے تھے (۴۳) یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بے قرار

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝۴۴ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے۔ (۴۴) تو تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۴۵)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝۴۶ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لئے دو باغ ہیں۔ (۴۶) تو تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۷ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝۴۸ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ

دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے (۴۷) دونوں باغ درختوں کی ٹہنیوں سے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۹ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝۵۰ فَبِاَيِّ

ہرے بھرے (میووں سے لدے) ہوئے (۴۸) پھر تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۱ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

جھٹلاؤ گے۔ (۴۹) ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے (۵۰) تو تم دونوں اپنے رب کی کس کس

زَوْجٰنِ ۝۵۲ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۳ مُتَّكِـِٕيْنَ

نعمت سے مکرو گے (۵۱) ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے (۵۲) تو تم دونوں

عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

اپنے رب کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (۵۳) یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ

تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ دونوں باغوں کے میوے (اس قدر) قریب ہوں گے (کہ اگر چاہیں تو لگے

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

ہوئے کھالیں) (۵۴) تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (۵۵) اس میں (پاک

وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

دامن) غیر کی طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ

کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

لگایا ہوگا اور نہ جن نے (۵۶) تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (۵۷) (ایسی

تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾

حسین) گویا وہ (مجسّم) یاقوت اور مونگے ہیں۔ (۵۸) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

سے مکرو گے (۵۹) بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے (۶۰) پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ (۶۱) ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں (۶۲) تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا

کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ (۶۳) دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب (۶۴) تو تم دونوں اپنے

عَيۡنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

سرپرست کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے۔ (٦٥) ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے

فِيۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخۡلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

(٦٦) تو تم دونوں اپنے رب کی کس نعمت سے مکرو گے۔ (٦٧) ان دونوں میں میوے ہیں اور خرمے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيۡهِنَّ خَيۡرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ

اور انار۔ (٦٨) تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (٦٩) ان باغوں میں خوش خلق

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِي

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی (٧٠) تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے۔ (٧١) وہ

الۡخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمۡ

حوریں جو خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں۔ (٧٢) پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے۔

يَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

(٧٣) ان سے پہلے ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے۔ (٧٤) پھر تم دونوں اپنے مالک

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِيۡنَ عَلٰى رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ

کی کس کس نعمت سے مکرو گے۔ (٧٥) یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس و حسین مسندوں پر تکیے لگائے (بیٹھے)

عَبۡقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

ہوں گے۔ (٧٦) پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (٧٧) (اے

تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِي الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ﴿٧٨﴾

رسولؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔ (٧٨)

سورہ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت وہ حق تعالی کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا تعالی اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی ڈال دے گا وہ فقیری نہیں دیکھے گا اور نہ محتاج ہوگا، نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے رفقاء میں شمار ہوگا۔ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

نیز سورہ شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِّنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فَضِيْحَتَيْنِ مِنَ الْفَقْرِ وَ الدَّيْنِ وَ ادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

جب قیامت برپا ہوگی (۱) (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (۲) (اس وقت

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾

لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا) کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند (۳) جب زمین بڑے زوروں

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّ

میں ہلنے لگے گی (۴) اور پہاڑ (ٹکڑا کر) بالکل چور چور ہو جائیں گے (۵) پھر ذرے بن کر

كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

اُڑنے لگیں گے (۶) اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے (۷) تو داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے)

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں (۸) اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال

الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ

لینے) والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں (۹) اور جو آگے بڑھ جانے

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

والے ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے۔ (۱۰) یہی لوگ (خدا کے) مقرب

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ

ہیں (۱۱) آرام و آسائش کے باغوں میں (۱۲) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے

مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ

(۱۳) اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔ (۱۴) موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ

سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر (۱۵) ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے بیٹھے

أَبَارِيقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾ لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا

ہوں گے (۱۶) نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (۱۷)

وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ

(شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور شفاف شراب کے جام لیے ہوئے ان

طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ

کے آس پاس چکر لگاتے ہوں گے (۱۹) جس (کے پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے (۱۹) اور جس قسم کے میوے پسند کریں (۲۰) اور جس

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا

قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) (۲۱) اور بڑی بڑی آنکھوں والی

سَلَامًا ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾

حوریں (۲۲) جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی۔ (۲۳) یہ بدلہ ہے ان کے (نیک) اعمال

فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلٍّ

کا۔ (۲۴) وہاں نہ تو بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی (فحش) بات (۲۵) بس ان کا

مَّمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾

کلام سلام ہی سلام ہوگا۔ (۲۶) اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے

لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾

(۲۷) بے کانٹے کی بیریوں (۲۸) اور لدے گتھے ہوئے کیلوں (۲۹) اور لمبی لمبی چھاؤں،

إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

(۳۰) اور بہتے ہوئے پانی (۳۱) اور کثیر میوے میں ہوں گے (۳۲) جو نہ کبھی ختم ہوں گے

عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ

اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک (۳۳) اور اونچے (نرم گبھوں کے) فرشوں میں (مزے

ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ٱلْءَاخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَٰبُ

کرتے) ہوں گے۔ (۳۴) (ان کو وہ حوریں ملیں گی) جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا ہے

ٱلشِّمَالِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِى سَمُومٍ وَ

(۳۵) تو ہم نے انہیں کنواریاں (۳۶) پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (۳۷) (یہ سب

حَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَ

سامان) داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (۳۸) (ان میں) بہت

لَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَ

سے تو اگلے لوگوں میں سے (۳۹) اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے (۴۰) اور بائیں ہاتھ

كَانُوا۟ يُصِرُّونَ عَلَى ٱلْحِنثِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا۟

میں (نامہ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں۔ (۴۱)

يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَٰمًا أَءِنَّا

(دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی (۴۲) اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے

لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَءَابَآؤُنَا ٱلْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ

(۴۳) جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آئند۔ (۴۴) یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش

الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى

اڑا چکے تھے۔ (۴۵) اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے رہتے تھے (۴۶) اور کہا کرتے

مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

تھے۔ کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾

تو کیا ہمیں (۴۷) یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اٹھنا ہے۔ (۴۸) (اے رسولؐ) تم

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے (۴۹) سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں

الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

گے۔ (۵۰) پھر تم کو بے شک اے گمراہو، جھٹلانے والو! یقیناً (جہنم میں) (۵۱) تھوہر کے

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

درختوں میں سے کھانا ہوگا (۵۲) تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا۔ (۵۳) پھر

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ

اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا۔ (۵۴) اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے)

الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

پینا۔ (۵۵) قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی۔ (۵۶) تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ

نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے۔ (۵۷) تو جس نطفہ کو تم

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ

(عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے (۵۸) کیا تم اس سے آدمی بناتے

لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ

ہو یا ہم بناتے ہیں۔ (۵۹) ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز

تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ

نہیں ہیں (۶۰) کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا

پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے۔ (۶۱) اور تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے

لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔ (۶۲) بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو۔ (۶۳) کیا تم

الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

لوگ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں۔ (۶۴) اگر ہم چاہتے تو اسے چور چور کر دیتے تو تم

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

باتیں ہی بناتے رہ جاتے (۶۵) (کہ ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے (۶۶) (نہیں)

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ

ہم تو بدنصیب ہیں ہی۔ (۶۷) تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو۔

تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

(۶۸) کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔ (۶۹) اور اگر ہم چاہیں تو

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا

اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے ۔ (۷۰) تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا جسے تم

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ

لوگ لکڑی سے نکالتے ہو ۔ (۷۱) کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں ۔

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

(۷۲) ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد دہانی اور مسافروں وغیرہ کے نفع کے واسطے پیدا کیا ۔

عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ

(۷۳) تو (اے رسولؐ) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو ۔ (۷۴) تو میں تاروں کے

مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ

منازل کی قسم کھاتا ہوں (۷۵) اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے (۷۶) کہ بے شک یہ بڑے

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ

رتبہ کا قرآن ہے ۔ (۷۷) جو کتاب (لوح) محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے (۷۸) اس کو بس وہی

مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ

لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں ۔ (۷۹) سارے جہان کی پروردگار کی طرف سے (محمدؐ پر)

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ

نازل ہوا ہے ۔ (۸۰) تو کیا تم لوگ اس کلام سے انکار رکھتے ہو ۔ (۸۱) اور تم نے اپنی

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ

روزی یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو) جھٹلاتے ہو ۔ (۸۲) تو کیا جب (جان) گلے تک آ پہنچتی

لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

ہے (۸۳) اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو (۸۴) اور ہم اس (مرنے

مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں دیتا۔ (۸۵) تو اگر تم کسی

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ

کے دباؤ میں نہیں ہو (۸۶) تو اگر (اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں

رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

دیتے۔ (۸۷) پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے) مقربین سے ہے (۸۸) تو (اس کے لیے)

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

آرام و آسائش ہے اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ۔ (۸۹) اور اگر وہ داہنے ہاتھ

الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

والوں میں سے ہے (۹۰) تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِيَةُ

سلام ہو (۹۱) اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے (۹۲) تو (اس کی) مہمانی کھولتا

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

ہوا پانی ہے (۹۳) اور جہنم میں داخل کر دینا (۹۴) بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے۔ (۹۵)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

تو (اے رسولؐ) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو۔ (۹۶)

سورۂ مزمل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمائے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزمل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورۂ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔

نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورۂ کو گیارہ بار پڑھے تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ﴿۲﴾

اے (میرے) چادر لپیٹنے والے (رسولؐ) (۱) رات کو (نماز کے واسطے)

نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِیۡلًا ۙ﴿۳﴾ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَ

کھڑے ہو مگر (پوری رات نہیں) تھوڑی رات (۲) آدھی رات یا اس سے بھی

رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ

کچھ کم کر دو (۳) یا اس سے کچھ بڑھا دو اور قران کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔

قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ

(۴) ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے۔ (۵) اس میں شک نہیں کہ

اَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا

رات کا اُٹھنا خوب (نفس کا) پامال کن اور بہت ٹھکانے سے ذکر کا وقت ہے۔

طَوِيۡلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ

(۶) دن کو تمہارے اور بہت بڑے بڑے اشغال ہیں۔ (۷) تو تم اپنے

تَبۡتِيۡلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو۔ (۸) (وہی)

هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ﴿۹﴾ وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ

مشرق اور مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو کارساز بناؤ۔

وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرۡنِىۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ

(۹) اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور اُن سے بعنوان شائستہ الگ

اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالًا

تھلگ رہو۔ (۱۰) اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور

وَّجَحِيۡمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو۔ (۱۱) بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں

اَلِيۡمًا ۖ﴿۱۳﴾ يَوۡمَ تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ وَ

اور جلانے والی آگ بھی (۱۲) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی) اور دُکھ دینے والا

كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا مَّهِيۡلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

عذاب (بھی) (۱۳) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے لگیں گے اور پہاڑ ریت کے

اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

ٹیلے سے بُھر بُھرے ہو جائیں گے۔ (۱۴) (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ؕ‏ ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ

(اسی طرح) ایک رسُول (محمدؐ) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح

الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيۡفَ

فرعون کے پاس ایک رسُول (موسیٰؑ) بھیجا تھا۔ (۱۵) تو فرعون نے اس رسول کی

تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ

نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی) سزا میں اس کو بہت سخت پکڑا۔ (۱۶) تو اگر تم

شِيۡبَا ۖ ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ

بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے

مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ

گا (۱۷) جس دن آسمان پھٹ پڑے گا (یہ) اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ تَقُوۡمُ

(۱۸) بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرے۔

اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

(۱۹) بے شک (اے رسولؐ) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند

مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَ

ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قرب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی)

النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

تہائی رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ

اندازہ کرسکتا ہے۔ اُسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی نہیں

سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي

ہوسکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا (نماز میں) قرآن

الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ

پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے کوئی بیمار ہوجائے گا اور بعض خدا کے

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

فضل کی تلاش میں روئے زمین پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں

مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا

جہاد کریں گے تو جتنا تم سے آسانی سے ہوسکے پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پابندی سے پڑھو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ

اور زکوۃ دیتے رہو اور خدا کو قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل اپنے واسطے (خدا کے

خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

سامنے) پیش کرو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع

سے مغفرت کی دعا مانگو۔ بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲۰)

سورہ کہف

یہ سورہ اللہ کی حمد و ستائش سے شروع ہوتی ہے اور توحید، ایمان اور عملِ صالح کے ذکر پر تمام ہوتی ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

کیا تمہیں ایسی سورہ کا تعارف کراؤں کہ جو نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے اس کی نگرانی کر رہے تھے اور اس کی عظمت سے زمین و آسمان معمور تھے۔

صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا:

وہ سورہ کہف ہے، جو شخص جمعہ کے روز اس کی تلاوت کرے گا آئندہ جمعہ تک اللہ اسے بخش دے گا (ایک اور روایت کے مطابق آئندہ جمعہ تک اللہ اسے گناہ سے محفوظ رکھے گا) اور اسے ایسا نور عطا کرے گا کہ جو آسمان تک ضوفشاں ہوگا اور وہ شخص دجّال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔

ایک اور روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی سے منقول ہے، آپ نے فرمایا:

جو شخص سورہ کہف کی دس آیات حفظ کرے گا اسے دجّال نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور جو شخص اس سورہ کی آخری آیات حفظ کرے گا روزِ قیامت یہ اس کے لئے روشنی بن جائیں گی۔

امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے:

جو شخص ہر شب جمعہ سورہ کہف کی تلاوت کرے گا دنیا سے وہ شہید جائے گا اور شہداء کے ساتھ مبعوث ہوگا اور روزِ قیامت شہداء کی صف میں شمار ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰی عَبۡدِہِ الۡکِتٰبَ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡ لَّہٗ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر کتاب (قرآن) نازل کی اور اس میں کسی طرح کی

عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِیۡدًا مِّنۡ لَّدُنۡہُ وَ یُبَشِّرَ

کجی (خرابی) نہ رکھی (۱) (بلکہ) ہر طرح سے سدھارا۔ تاکہ جو سخت عذاب خدا کی بارگاہ سے (کافروں پر نازل ہونے والا)

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

ہے اس سے (لوگوں کو) ڈرائے اور جن مومنین نے اچھے اچھے کام کیے ہیں ان کو اس بات کی خوشخبری دے کہ ان کے لیے بہت اچھا اجر

حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِينَ فِيهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا

(وثواب) موجود ہے۔(۲) جس میں وہ ہمیشہ (باطمینان تمام) رہیں گے(۳) اور جو لوگ اس کے قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ط

ان کو (عذاب سے) ڈرائے۔(۴) نہ تو ان ہی کو اس کی کچھ خبر ہے اور نہ ان کے باپ دادوں ہی

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ط اِنْ يَّقُولُونَ اِلَّا

کو تھی۔(یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے۔ یہ لوگ جھوٹ کے سوا (کچھ اور)

كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا

بولتے ہی نہیں۔(۵) تو (اے رسولؐ) اگر یہ لوگ اس بات کو نہ مانیں تو شاید تم مارے افسوس کے ان

بِهٰذَا الْحَدِيثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِينَةً

کے پیچھے اپنی جان دے ڈالو گے۔(۶) جو کچھ روئے زمین پر ہے ہم نے اسے اس کی زینت (رونق) قرار دی تاکہ ہم لوگوں

لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُونَ مَا عَلَيْهَا

کا امتحان لیں کہ ان میں سے کون سب سے اچھے چلن کا ہے (۷) اور (پھر) ہم (ایک نہ ایک دن) جو کچھ بھی اس پر ہے (سب کو

صَعِيدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ

نابود کرکے) چٹیل میدان بنا دیں گے۔(۸) (اے رسولؐ) کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ اصحاب کہف و رقیم (کھوہ اور تختی

وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى

والے) ہماری (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک عجب نشانی تھی (۹) کہ یکبارگی کچھ جوان غار میں

الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

آپہنچے اور دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے واسطے ہمارے

أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

کام میں کامیابی عنایت کر۔(۱۰) تب ہم نے کئی برس تک غار میں ان کے کانوں پر پردے ڈال دیئے (انہیں

عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا

سُلا دیا) (۱۱) پھر ہم نے انہیں چونکایا تاکہ ہم دیکھیں کہ دو گروہوں میں سے کسی کو (غار میں) ٹھہرنے

أَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ

کی مدت خوب یاد ہے۔(۱۲) (اے رسولؐ) (اب) ہم ان کا حال تم سے بالکل ٹھیک تحقیقاً بیان کرتے ہیں وہ چند جوان تھے، اپنے

آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ

سچے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے ان کی سوجھ بوجھ اور زیادہ کردی (۱۳) اور ہم نے ان کے دلوں پر (استقلال کی) گرہ لگا دی

قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ

(کہ بادشاہ نے کفر پر مجبور کیا) تو اُٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے ہمارا پروردگار تو بس سارے آسمان و زمین کا مالک ہے ہم تو اس کے سوا

دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا

کسی معبود کی ہرگز عبادت نہ کریں گے اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہم نے عقل سے دور بات کہی (۱۴) (افسوس ایک) یہ ہماری قوم کے لوگ

مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ

ہیں کہ جنہوں نے خدا کو چھوڑ کر (دوسرے) معبود بنائے ہیں (پھر) یہ لوگ ان (کے معبود ہونے) کی کوئی صریحی دلیل کیوں نہیں پیش

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا

کرتے اور جو شخص خدا پر جھوٹ بہتان باندھے اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا (۱۵) (پھر باہم کہنے لگے کہ) جب تم نے ان لوگوں سے

يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ

اور خدا کے سوا جن معبودوں کی یہ لوگ پرستش کرتے ہیں اُن سے کنارہ کشی کرلی تو چلو (فلاں) غار میں جابیٹھو تمہارا پروردگار اپنی رحمت تم

رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ

پر وسیع کردے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لیے آسانی کے سامان مہیا کرے گا (۱۶) (غرض یہ ٹھان کر غار میں جا پہنچے کہ) جب سورج

اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ اِذَا غَرَبَتْ

نکلتا ہے تو تو دیکھے گا کہ وہ اُن کے غار سے داہنی طرف جھک کے نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان سے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ

بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ لوگ (مزے سے) غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں (لیٹے) ہیں یہ خدا کی (قدرت)

اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جس کو گمراہ کرے تو پھر تم اس کا کوئی

وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَ تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّ هُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّ نُقَلِّبُهُمْ

سرپرست رہنما ہرگز نہ پاؤ گے (۱۷) اور آپ ان کو سمجھیں گے کہ وہ جاگتے ہیں حالانکہ وہ (گہری نیند میں) سو رہے ہیں

ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ ذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

اور ہم کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں طرف ان کی کروٹیں بدلوا دیتے ہیں اور ان کا کتا اپنے آگے کے دونوں پاؤں پھیلائے

بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ لَمُلِئْتَ

چوکھٹ پر ڈٹا بیٹھا ہے (ان کی یہ حالت ہے کہ) اگر کہیں تو ان کو جھانک کر دیکھے تو اُلٹے پاؤں ضرور بھاگ کھڑا ہو اور تیرے

مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ

دل میں دہشت سما جائے۔ (۱۸) اور (جس طرح ان کو سلایا) اسی طرح (اپنی قدرت سے) ان کو (جگا) اٹھایا تاکہ آپس میں کچھ پوچھ گچھ

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ

کریں (غرض) ان میں ایک بولنے والا بول اُٹھا کہ (بھئی آخر اس غار میں) تم کتنی مدت ٹھہرے۔ کہنے لگے (ارے ٹھہرے کیا) بس ایک

قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ

دن یا ایک دن سے بھی کم۔ کہنے لگے کہ جتنی دیر تم غار میں ٹھہرے اس کو تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے تو اب اپنے میں سے کسی کو اپنا یہ روپیہ

اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

دے کر شہر کی طرف بھیجو تو وہ دیکھ بھال لے کہ وہاں کا کون سا کھانا بہت اچھا ہے پھر اس میں سے (بقدر ضرورت) کھانا ہمارے واسطے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

لے آئے اور اسے چاہیے کہ وہ آہستہ چپکے سے آجائے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔(۱۹) اس میں شک نہیں کہ اگر ان لوگوں کو

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا

تمہاری اطلاع ہوگئی تو بس پھر تم کو سنگسار کردیں گے یا پھر تم کو اپنے دین کی طرف پھیر کر لے جائیں گے اور اگر ایسا ہوا تو پھر تم کبھی

اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

کامیاب نہ ہوگے (۲۰) اور ہم نے یوں انکی قوم کے لوگوں کو ان کی حالت پر اطلاع کرائی تا کہ وہ لوگ دیکھ لیں کہ خدا کا وعدہ یقیناً سچا

حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ

ہے اور یہ (بھی سمجھ لیں) کہ قیامت (کے آنے) میں کچھ بھی شبہ نہیں اب (اطلاع ہونے کے بعد) ان کے بارے میں لوگ باہم جھگڑنے

اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۗ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۗ قَالَ

لگے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان (کے غار) پر (بطور یادگار) کوئی عمارت بنا دو ان کا پروردگار تو ان کے حال سے خوب واقف ہے اور ان

الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

کے بارے میں جن (مومنین) کی رائے غالب رہی انہوں نے کہا ہم تو ان (کے غار) پر ایک مسجد بنائیں گے۔(۲۱)

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

قریب ہے کہ لوگ (نصاریٰ نجران) کہیں گے کہ وہ تین آدمی تھے چوتھا ان کا کتا (قطمیر) ہے اور کچھ لوگ (عاقب وغیرہ) کہتے ہیں کہ

كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۗ

پانچ آدمی تھے چھٹا ان کا کتا ہے (یہ سب) غیب میں اٹکل لگاتے ہیں اور کچھ لوگ کہتے ہیں کہ سات آدمی ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ ان کا شمار میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے ان (کی گنتی) کو تھوڑے ہی لوگ جانتے ہیں تو (اے رسولؐ) تم (ان

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ

لوگوں سے) اصحاب کہف کے بارے میں سرسری گفتگو کے سوا (زیادہ) نہ جھگڑو اور ان کے بارے میں ان لوگوں میں سے کسی سے کچھ

اَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّاۤ

پوچھو بھی نہیں (۲۲) اور کسی کام کی نسبت نہ کہا کرو کہ میں اس کو کل کروں گا (۲۳) مگر

اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؗ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ

ان شاء اللہ کہہ کر اور اگر (ان شآء اللہ کہنا) بھول جاؤ تو (جب یاد آئے) اپنے رب کو یاد کرلو (انشاء اللہ کہہ لو) اور کہو کہ اُمید

یَّهْدِیَنِ رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ

ہے کہ میرا رب مجھے ایسی بات کی ہدایت فرمائے جو رہنمائی میں اس سے بھی زیادہ قریب ہو۔(۲۴) اور اصحاب کہف

كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ

اپنے غار میں نو اُوپر تین سو برس رہے۔(۲۵) (اے رسولؐ اگر وہ لوگ

بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ

اس پر نہ مانیں تو) تم کہہ دو کہ خدا ان کے ٹھہرنے کی مدت سے بخوبی واقف ہے۔ سارے آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے واسطے خاص

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ؗ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

ہے وہ کیسا دیکھنے والا اور کیا ہی سننے والا ہے اس کے سوا ان لوگوں کا کوئی سرپرست نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو اپنا دخیل نہیں بناتا۔(۲۶)

وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اور (اے رسولؐ) جو کتاب تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کے ذریعے سے نازل ہوئی ہے اس کو پڑھا کرو۔ اس کی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ۫ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ

باتوں کو کوئی بدل نہیں سکتا اور تم اس کے سوا کوئی کہیں ہرگز پناہ کی جگہ (بھی) نہ پاؤ گے۔(۲۷) اور (اے رسولؐ) جو لوگ اپنے

مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ

پروردگار کی صبح سویرے اور (جھٹ پٹے وقت) شام کو یاد کرتے ہیں اور اسی کی خوشنودی کے خواہاں ہیں ان کے ساتھ تم (خود بھی) اپنے

وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ

نفس پر جبر کرو اور ان کی طرف سے اپنی نظر (توجہ) نہ پھیرو کہ تم دنیا میں زندگی کی آسائش چاہنے لگو اور جس کے دل کو ہم نے (گویا

وَلَا تُطِعۡ مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَهٗ عَنۡ ذِكۡرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ

خود) اپنے ذکر سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے پڑا ہے اور اس کا کام سراسر زیادتی ہے اس کا کہنا

اَمۡرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡيُؤۡمِنۡ

ہرگز نہ ماننا (۲۸) اور (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ سچی بات (کلمہ توحید) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل

وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلظّٰلِمِيۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمۡ

ہوچکی ہے پس جو چاہے مانے اور جو چاہے نہ مانے (مگر) ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ (دھکا کے) تیار کر رکھی ہے جس کی

سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنۡ يَّسۡتَغِيۡثُوۡا يُغَاثُوۡا بِمَآءٍ كَالۡمُهۡلِ يَشۡوِى

قناتیں انہیں گھیرلیں گی اور اگر وہ لوگ دہائی دیں گے تو ان کی فریادرسی (کھولتے ہوئے) پانی سے کی جائے گی جو مثل پگھلے

الۡوُجُوۡهَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

ہوئے تانبے کے ہوگا اور وہ منہ کو بھون ڈالے گا۔ کیا برا پانی ہے اور (جہنم) بھی) کیا بری جگہ ہے۔ (۲۹) اس میں شک نہیں کہ جن لوگوں

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ

نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ہم ہرگز اچھے کام والے کے اجر کو اکارت

عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ

نہیں کرتے۔ (۳۰) یہ وہی لوگ ہیں جن کے (رہنے سہنے کے) لیے سدا بہار (بہشت کے) باغات ہیں ان کے

يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا

(مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ ان باغات میں دمکتے ہوئے کندن کے کنگنوں سے سنوارے جائیں گے اور انہیں باریک ریشم

مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ

(کریب) اور دبیز ریشم (بافتی) کے دھانی جوڑے پہنائے جائیں گے اور تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے کیا ہی اچھا بدلہ ہے اور

الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ۚ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ

(بہشت بھی آسائش کی) کیسی اچھی جگہ ہے۔ (۳۱) اور (اے رسولؐ) ان لوگوں سے ان دو شخصوں کی مثل

جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ

بیان کرو کہ ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دے رکھے ہیں اور ہم نے ان کے چوگرد خرمے کے درخت لگا

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ

رکھے ہیں اور ان دونوں باغوں کے درمیان کھیتی بھی لگائی ہے۔(۳۲) وہ دونوں باغ خوب پھل لائے اور پھل لانے

تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ

میں کچھ کمی نہیں کی اور ہم نے ان دونوں باغوں کے درمیان نہر بھی جاری کر دی تھی۔(۳۳) اور اُسے پھل ملا تو اپنے

فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

ساتھی سے جو اس سے باتیں کر رہا تھا بول اٹھا کہ میں تو تجھ سے مال میں (بھی) زیادہ ہوں اور جتھے میں (بھی)

نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ

بڑھ کر ہوں۔(۳۴) اور (یہ باتیں کرتا ہوا) اپنے باغ میں جا پہنچا۔ حالانکہ اس کی حالت یہ تھی کہ اپنے اوپر آپ ظلم کر رہا تھا۔ وہ کہہ بیٹھا

تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ ۙ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ

کہ مجھے تو اس کا گمان بھی نہیں ہوتا کہ کبھی بھی یہ باغ اجڑ جائے (۳۵) اور میں تو یہ بھی خیال نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہوگی اور (بالفرض ہوئی

رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ

بھی تو) جب میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا تو یقیناً اس سے کہیں اچھی جگہ پاؤں گا۔(۳۶) اس کا ساتھی جو

صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

اس سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ کیا تو اس پروردگار کا منکر ہے جس نے (پہلے) تجھے مٹی سے پیدا

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ ؕ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ

کیا پھر نطفہ سے۔ پھر تجھے بالکل ٹھیک مرد (آدمی) بنایا۔(۳۷) لیکن (ہم تو یہ کہتے ہیں کہ) وہی خدا میرا پروردگار

وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ

ہے اور میں تو اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہیں بناتا۔(۳۸) اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو (یہ) کیوں) نہ کہا یہ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ

سب (ماشاء اللہ) خدا ہی کے چاہے سے ہوا ہے (میرا کچھ بھی نہیں کیونکہ) بغیر خدا (کی مدد) کے (کسی میں) کچھ سکت نہیں۔ اگرمال و

مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ

اولاد کی راہ سے تو مجھے کم سمجھتا ہے۔(۳۹) تو عنقریب ہی میرا پروردگار مجھے وہ باغ عطا فرمائے گا جو تیرے باغ سے کہیں بہتر ہوگا اور

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ

تیرے باغ پر کوئی ایسی آفت آسمان سے نازل کرے گا کہ (خاک سیاہ ہوکر) چٹیل چکنا صفا چٹ میدان ہوجائے (۴۰) یا

يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ

اس کا پانی نیچے (اتر کے خشک) ہوجائے پھر تو اس کو کسی طرح طلب نہ کرسکے (۴۱) (چنانچہ عذاب نازل ہوا) اور اس

فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى

کے (باغ کے) پھل (آفت میں) گھیر لیے گئے تو وہ اس مال پر جو باغ کی تیاری میں صرف کیا تھا (افسوس سے) ہاتھ ملنے لگا اور باغ کی

عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ

یہ حالت تھی کہ اپنی ٹہنیوں پر اوندھا گرا ہوا پڑا تھا تو کہنے لگا کاش میں اپنے پروردگار کا کسی کو شریک نہ بناتا۔(۴۲) اور خدا کے

تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ ؕ

سوا اس کا کوئی جتھا بھی نہ تھا کہ اس کی مدد کرتا اور نہ وہ بدلا لے سکتا تھا۔(۴۳)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ ع

اسی جگہ سے سرپرستی خاص خدا ہی کے لیے ہے جو سچا ہے وہی بہتر ثواب والا ہے اور انجام کے خیال سے بھی وہی بہتر ہے۔(۴۴)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

اور (اے رسولؐ) ان سے دنیا کی زندگی کی مثل بھی بیان کردو کہ اس کی حالت اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ

سے برسایا تو زمین کی روئیدگی اس میں مل جل گئی اور (خوب پھلی پھولی پھر) آخر ریزہ ریزہ (بھوسہ) ہوگئی کہ اس کو

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔(۴۵) (اے رسولؐ) مال اور اولاد (اس ذرا سی)

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب میں اس سے کہیں زیادہ اچھی ہیں اور تمنا و آرزو

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

کی راہ سے بھی بہتر ہیں۔(۴۶) اور (اس دن سے ڈرو) جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو کھلا میدان

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى

(پہاڑوں سے خالی) دیکھو گے اور ہم ان سبھوں کو اکٹھا کریں گے تو ان میں سے ایک کو نہ چھوڑیں گے (۴۷) اور (سب) تمہارے رب

رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ

کے سامنے قطار قطار پیش کیے جائیں گے اور جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا تم لوگوں کو ہمارے پاس آنا پڑا مگر تم تو یہ خیال

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى

کرتے تھے کہ ہم تمہارے (دوبارہ زندہ کرنے کے) لیے کوئی وقت ہی نہیں ٹھہرائیں گے (۴۸) اور (لوگوں کے اعمال کی) کتاب سامنے

الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا

رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہے دیکھ دیکھ کر سہمے ہوئے ہیں اور کہتے جاتے ہیں ہائے ہماری شامت یہ

الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ

کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹے ہی گناہ کو بے قلمبند کیے چھوڑتی ہے نہ بڑے گناہ کو اور جو کچھ ان لوگوں نے (دنیا میں)

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع

کیا تھا وہ سب (لکھا ہوا) موجود پائیں گے اور تیرا پروردگار کسی پر (ذرہ برابر) ظلم نہ کرے گا (۴۹)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا (یہ ابلیس) جنات سے تھا تو

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ

اپنے پروردگار کے حکم سے نکل بھاگا تو (لوگو) کیا مجھے چھوڑ کر اس کو اور اس کی اولاد کو اپنا دوست بناتے ہو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِىْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

حالانکہ وہ تمہارے (قدیمی) دشمن ہیں ظالموں (نے خدا کے بدلے شیطان کو اپنا دوست بنایا یہ ان) کا کیا برا عوض ہے۔(۵۰)

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

میں نے نہ تو آسمان و زمین کے پیدا کرنے کے وقت ان کو (مدد کے لیے) بلایا تھا اور نہ خود ان

اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ

کے پیدا کرنے کے وقت اور میں ایسا (گیا گزرا) نہ تھا کہ میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار بناتا۔(۵۱) اور (اس دن سے ڈرو)

يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

جس دن خدا فرمائے گا کہ اب تم جن لوگوں کو میرا شریک خیال کرتے تھے ان کو (مدد کے لیے) پکارو تو وہ لوگ ان کو

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

پکاریں گے مگر وہ لوگ ان کی کچھ نہ سنیں گے اور ہم ان دونوں کے بیچ میں مہلک آڑ بنا دیں گے (۵۲) اور گنہگار (دوزخ کی)

النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع

آگ دیکھ کر سمجھ جائیں گے کہ یہ اس میں جھونکے جائیں گے اور اس سے گریز کی راہ نہ پائیں گے۔(۵۳)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے واسطے ہر طرح کی مثالیں پھیر بدل کر

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَىْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

بیان کر دی ہیں مگر انسان تمام مخلوقات سے زیادہ جھگڑالو ہے۔(۵۴) اور جب لوگوں کے پاس

اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ

ہدایت آگئی تو (پھر) ان کو ایمان لانے اور اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا مانگنے سے اس کے سوا اور کون

تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا

امر مانع ہے کہ اگلوں کی سی ریت رسم ان کو بھی پیش آئی یا ہمارا عذاب ان کے سامنے سے آ (موجود) ہو۔(۵۵)

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ

اور ہم تو پیغمبروں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ (اچھوں کو نجات کی) خوشخبری سنائیں اور (بدوں کو عذاب سے) ڈرائیں اور جو لوگ کافر ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا

جھوٹی جھوٹی باتوں کا سہارا پکڑ کے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کی بدولت حق کو (اس کی جگہ سے) اکھاڑ پھینکیں اور ان لوگوں نے میری

آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ

آیتوں کو اور جس (عذاب) سے یہ لوگ ڈرائے گئے ہنسی ٹھٹھا بنا رکھا ہے۔(۵۶) اور اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا جس کو خدا کی آیتیں

رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا

یاد دلائی جائیں اور وہ اُن سے روگردانی کرے اور اپنے پہلے کرتوتوں کو جو اس کے ہاتھوں نے کیے ہیں بھول بیٹھے گویا ہم نے خود ان کے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ

دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ (حق بات کو) نہ سمجھ سکیں اور (گویا) ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دی

وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿۵۷﴾

ہے (کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو راہِ راست کی طرف بلاؤ تو یہ ہرگز کبھی رو براہ ہونے والے نہیں ہیں۔(۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ

اور (اے رسولؐ) تمہارا پروردگار تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اگر ان کے کرتوتوں کی سزا میں دھر پکڑتا تو فوراً (دنیا میں ہی) ان پر عذاب

لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾

نازل کر دیتا مگر ان کے لیے تو ایک معیاد (مقرر) ہے جس سے خدا کے سوا کہیں پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔(۵۸)

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

اور یہ بستیاں (جنھیں تم دیکھتے ہو) جب ان لوگوں نے سرکشی کی تو ہم نے انھیں ہلاک کر مارا اور ہم نے ان کی ہلاکت کی

مَّوْعِدًا ۝٥٩ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ

معیاد مقرر کر دی تھی (۵۹) اور (وہ واقعہ یاد کرو) جب موسیٰ اپنے جوان (وصی، یوشع) سے بولے کہ جب تک میں دونوں دریاؤں کے ملنے

مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

کی جگہ نہ پہنچ جاؤں (چلنے سے) باز نہ آؤں گا برسوں یوں ہی چلا جاؤں گا۔(۶۰) پھر جب یہ دونوں دریاؤں

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝٦١

کے ملنے کی جگہ پہنچے تو اپنی (بھنی ہوئی) مچھلی چھوڑ چلے تو اس نے دریا میں راستہ بنا کر اپنی راہ لی۔(۶۱)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ

پھر جب کچھ اور آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے جوان (وصی) سے کہا (ابھی) ہمارا ناشتہ تو ہمیں دے دو ہمارے (آج کے)

سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝٦٢ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ

اس سفر سے تو ہم کو بڑی تھکن ہوگئی (۶۲) (یوشع نے) کہا کیا آپ نے یہ دیکھا بھی کہ جب ہم لوگ

فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ

(دریا کے کنارے) اس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں (اسی جگہ) مچھلی چھوڑ آیا اور مجھے آپ سے اس کا ذکر کرنا

اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ۝٦٣ قَالَ ذٰلِكَ

شیطان ہی نے بھلا دیا اور مچھلی نے عجیب طرح سے دریا میں اپنی راہ لی۔(۶۳) موسیٰ نے کہا وہی تو

مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝٦٤ فَوَجَدَا

وہ (جگہ) ہے جس کی ہم جستجو میں تھے پھر دونوں اپنے قدم کے نشانوں پر دیکھتے دیکھتے اُلٹے پاؤں پھرے (۶۴) تو دونوں نے ہمارے

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ

بندوں میں سے ایک بندہ (خضرؑ) کو پایا جس کو ہم نے اپنی بارگاہ سے رحمت (ولایت) کا حصہ عطا کیا تھا اور ہم نے اسے

لَّدُنَّا عِلْمًا ۝٦٥ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

علم لدنی سکھایا تھا۔(۶۵) موسیٰ نے ان سے کہا کیا میں اس غرض سے آپ کے ساتھ ساتھ رہوں کہ جو رہنمائی کا علم آپ کو سکھایا گیا ہے

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیجیے۔(۶۶) خضرؑ نے کہا (میں سکھا تو دوں گا مگر) آپ کو میرے ساتھ صبر نہ ہو سکے گا (۶۷)

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ

اور (سچ تو ہے) جو چیز آپ کی علمی احاطہ سے باہر ہو اس پر آپ کیوں کر صبر کر سکتے ہیں۔(۶۸) موسیٰؑ نے کہا (آپ اطمینان رکھیے) اگر

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر آدمی پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی نافرمانی نہ کروں گا۔(۶۹) خضرؑ نے کہا (اچھا) تو اگر

اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

آپ کو میرے ساتھ رہنا ہے تو جب تک میں خود آپ سے کسی بات کا ذکر نہ چھیڑوں آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہ

ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ

پوچھیے گا (۷۰) غرض یہ دونوں چل کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہوئے تو خضرؑ نے کشتی میں چھید کر دیا موسیٰؑ نے کہا

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ

کیا کشتی میں اس غرض سے سوراخ کیا ہے کہ لوگوں کو ڈبا دیجیے یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی ہے (۷۱) (خضرؑ نے) کہا:

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ

کیا میں نے آپ سے (پہلے ہی) نہ کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکیں گے۔(۷۲) موسیٰؑ نے کہا (اچھا جو ہوا

لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾

سو ہوا) آپ میری فروگزاشت پر گرفت نہ کیجیے اور مجھ پر میرے اس معاملے میں اتنی سختی نہ کیجیے۔(۷۳)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ

(خیر یہ ہو گیا) پھر دونوں کے دونوں آگے چلے یہاں تک کہ دونوں ایک لڑکے سے ملے تو اس بندۂ خدا نے اسے جان سے مار ڈالا۔ موسیٰؑ

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

نے کہا اے کیا آپ نے ایک معصوم شخص کو مار ڈالا کسی کے خون کے بدلہ میں نہیں آپ نے تو یقیناً ایک عجیب حرکت کی (۷۴)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝۷۵

(خضرؑ نے) کہا کیوں میں نے آپ سے (مکرر) نہ کہہ دیا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہیں صبر کرسکیں گے۔(۷۵)

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ

(موسیٰ نے) کہا (خیر جو ہوا) اب اگر میں آپ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا بے شک آپ

بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝۷۶ فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ

میری طرف سے معذرت (کی حد کو) پہنچ گئے۔(۷۶) غرض دونوں کے دونوں آگے چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس

قَرْيَةِۣ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا

پہنچے تو وہاں کے لوگوں سے کچھ کھانے کو مانگا تو ان لوگوں نے دونوں کو مہمان بنانے سے انکار کیا۔ پھر ان دونوں نے اسی گاؤں میں ایک

جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

دیوار کو دیکھا کہ گرا ہی چاہتی تھی (تو خضرؑ نے) اسے سیدھا کھڑا کر دیا (اس پر) موسیٰ نے کہا اگر آپ چاہتے تو (ان لوگوں سے) اس کی

عَلَيْهِ اَجْرًا ۝۷۷ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

مزدوری لے سکتے تھے (تاکہ کھانے کا سہارا ہوتا) (۷۷) خضرؑ نے کہا بس اب میرے اور آپ کے درمیان جھگڑا چھٹا اب جن باتوں پر

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝۷۸ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

آپ سے صبر نہ ہو سکا میں ابھی آپ کو ان کی اصل حقیقت بتائے دیتا ہوں (۸۷) (لیجیے سنیے) وہ کشتی (جس میں میں نے سوراخ کر دیا

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ

تھا) تو چند غریبوں کی تھی جو دریا میں محنت کر کے گزارا کرتے تھے میں نے چاہا کہ اسے عیب دار بنا دوں (کیونکہ) ان کے

وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ۝۷۹ وَاَمَّا الْغُلٰمُ

پیچھے پیچھے ایک (ظالم) بادشاہ (آتا) تھا کہ تمام کشتیاں زبردستی بیگار میں پکڑ لیتا تھا (۷۹) اور وہ جو لڑکا تھا (جس کو میں

فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

نے مار ڈالا) تو اس کے ماں باپ دونوں (سچے) ایماندار ہیں تو ہم کو یہ اندیشہ ہوا کہ (ایسا نہ ہو کہ بڑا ہو کر) ان کو بھی اپنے سرکشی

وَّكُفْرًا ۚ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

اور کفر میں پھنسا دے (۸۰) تو ہم نے چاہا (کہ ہم اس کو مار ڈالیں اور) ان کا رب اس کے بدلہ میں (ایسا فرزند) عطا فرمائے جو اس سے

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي

پاک نفسی میں اور پاک قرابت میں بہتر ہو (۸۱) اور وہ جو دیوار تھی (جسے میں نے کھڑا کر دیا) تو وہ شہر کے دو یتیم

الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ

لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان ہی دونوں لڑکوں کا خزانہ (گڑا ہوا) تھا اور ان لڑکوں کا باپ ایک

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

نیک آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ دونوں لڑکے اپنی جوانی کو پہنچیں تو تمہارے پروردگار کی

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

مہربانی سے اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے (جو کچھ کیا کچھ) اپنے اختیار سے نہیں کیا (بلکہ خدا کے حکم سے)۔

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ۭ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي

یہ حقیقت ہے ان واقعات کی جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔(۸۲) (اور اے رسولؐ) تم سے لوگ ذوالقرنین کا حال (امتحاناً)

الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ۭ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ

پوچھا کرتے ہیں۔ تم (ان کے جواب میں) کہو کہ میں ابھی تمہیں اس کا کچھ حال بتائے دیتا ہوں۔(۸۳) (خدا فرماتا ہے کہ) بے شک ہم

فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾

نے ان کو روئے زمین پر قدرت عطا کی تھی اور ہم نے اسے ہر چیز کے ساز و سامان دے رکھے تھے۔(۸۴) وہ ایک سامان (سفر) کے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ

پیچھے پڑا۔(۸۵) یہاں تک کہ جب (چلتے چلتے) آفتاب کے غروب ہونے کی جگہ پہنچا تو آفتاب ان کو ایسا دکھائی دیا کہ (گویا) وہ کالی کالی

حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ

کیچڑ کے چشمہ میں ڈوب رہا ہے اور اسی چشمہ کے قریب ایک قوم کو بھی آباد پایا ہم نے کہا اے ذوالقرنین (تم کو اختیار ہے) خواہ

تُعَذِّبَ وَ اِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

ان کی سزا کرو یا ان کے ساتھ حسن سلوک کا شیوہ اختیار کرو۔ (کہ خود ایمان قبول کریں) (۸۶) عرض کی جو شخص سرکشی کرے گا تو ہم اسکی

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾

سزا دیں گے (آخر) پھر تو وہ اپنے پروردگار کے سامنے لوٹا کر لایا ہی جائیگا اور وہ بری سے بری سزا دے گا۔ (۸۷)

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ

اور جو شخص ایمان قبول کرے گا اور اچھے اچھے کام کرے گا تو (ویسا ہی) اس کے لیے اچھے سے اچھا بدلہ ہے اور ہم بہت جلد اسے اپنے

وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى

کاموں میں سے آسان کام (کرنے کو) کہیں گے۔ (۸۸) پھر اس نے ایک دوسری راہ اختیار کی۔ (۸۹) یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

جب (چلتے چلتے) آفتاب کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو آفتاب اُسے ایسا ہی دکھائی دیا کہ (گویا) کچھ لوگوں (کے سر) پر اس طرح طلوع

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

کر رہا ہے جن کیلئے ہم نے آفتاب کے سامنے کوئی آڑ نہیں بنائی تھی (۹۰) اور تھا بھی ایسا ہی اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا ہم کو اس

خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

سے پوری واقفیت تھی (۹۱) (غرض) اس نے پھر ایک (اور) راہ اختیار کی (۹۲) یہاں تک کہ جب دیواروں کے بیچوں بیچ

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾

میں پہنچ گیا تو ان دونوں دیواروں کے اس طرف ایک قوم کو (آباد) پایا جو بات چیت کچھ ہی نہیں سمجھ سکتی تھی (۹۳)

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى

ان لوگوں نے (مترجم کے ذریعے سے) عرض کی اے ذوالقرنین (اسی گھاٹی کے ادھر) یاجوج ماجوج کی قوم ہے (جو) ملک میں فساد پھیلایا

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

کرتے ہیں تو اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم لوگ اس غرض سے آپ کے پاس چندہ جمع کریں کہ آپ ہمارے اور ان کے

وَ بَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ خَیْرٌ فَاَعِیْنُوْنِیْ

درمیان کوئی دیوار بنا دیں۔(۹۴) ذوالقرنین نے کہا کہ میرے رب نے خرچ کی جو قدرت مجھے دے رکھی ہے وہ کہیں بہتر ہے تم فقط مجھے

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهُمْ رَدْمًا ﴿۹۵﴾ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ

قوت سے مدد دو تو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک روک بناؤں (۹۵) (اچھا تو) مجھے (کہیں سے) لوہے کی سلیں لا دو (چنانچہ وہ لوگ

حَتّٰۤی اِذَا سَاوٰی بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰۤی اِذَا

لائے اور ایک بڑی دیوار بنائی) یہاں تک کہ جب دونوں پہاڑوں کے درمیان (دیوار کو بلند کر کے ان) کو برابر کر دیا تو حکم دیا کہ دھونکو

جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِیْۤ اُفْرِغْ عَلَیْهِ قِطْرًا ﴿۹۶﴾ فَمَا اسْطَاعُوْۤا

یہاں تک کہ جب اس کو لال انگار بنا دیا تو کہا کہ اب ہم کو تانبا دو کہ اس کو پگھلا کر اس دیوار پر انڈیل دیں (۹۶) (غرض وہ ایسی دیوار بنی

اَنْ یَّظْهَرُوْهُ وَ مَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

کہ) نہ تو یاجوج ماجوج اس پر چڑھ ہی سکتے تھے اور نہ اس میں نقب لگا سکتے تھے۔(۹۷) (ذوالقرنین نے دیوار کو دیکھ کر) کہا یہ میرے

مِّنْ رَّبِّیْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَ كَانَ وَعْدُ

پروردگار کی مہربانی ہے مگر جب میرے پروردگار کا وعدہ (قیامت) آ پہنچے گا تو اسے ڈھا کر ہموار کر دے گا اور میرے پروردگار کا

رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَ تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ

وعدہ سچا ہے۔(۹۸) اور ہم اس دن (انہیں ان کی حالت پر) چھوڑ دیں گے کہ ایک دوسرے میں (ٹکرا کے دریا کی) لہروں کی

فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ یَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِیْنَ

طرح گڈمڈ ہو جائیں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو اکٹھا کر لیں گے (۹۹) اور اسی دن جہنم کو ہم ان کافروں کے

عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِیْنَ كَانَتْ اَعْیُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ

سامنے کھلم کھلا پیش کریں گے۔(۱۰۰) جن کی آنکھیں ہماری یاد سے پردے میں تھیں اور (رسولؐ کی دشمنی کی وجہ سے

وَ كَانُوْا لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ

سچی بات) کچھ بھی سن ہی نہ سکتے تھے (۱۰۱) تو کیا جن لوگوں نے کفر اختیار کیا۔ اس خیال میں ہیں کہ ہم کو چھوڑ کر

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

ہمارے بندوں کو اپنا سرپرست بنالیں (اور کچھ پوچھ گچھ نہ ہو گی اچھا سنو) ہم نے کافروں کی مہمانداری کے لیے جہنم

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ؕ

تیار کر رکھی ہے۔(۱۰۲) (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ کیا ہم ان لوگوں کا پتہ بتادیں جو لوگ اعمال کی حیثیت سے بہت گھاٹے میں ہیں۔(۱۰۳)

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ

(یہ) وہ لوگ (ہیں) جن کی دنیاوی زندگی کی سعی و کوشش سب اکارت ہوگئی اور وہ اس خام خیال میں ہیں کہ

اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

وہ یقیناً اچھے اچھے کام کر رہے ہیں۔(۱۰۴) یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں سے اور (قیامت کے دن) اس کے

وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

سامنے حاضر ہونے سے انکار کیا تو ان کا سب کیا کرایا اکارت ہوا تو ہم اُن کیلئے قیامت کے دن میزان حساب بھی قائم نہ کریں گے۔(اور

وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ

سیدھے جہنم میں جھونک دیں گے) (۱۰۵) یہ جہنم ان (کی کرتوتوں) کا بدلہ ہے کہ انہوں نے کفر اختیار کیا اور میری آیتوں اور میرے

وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رسولوں کو ہنسی ٹھٹھا بنالیا۔(۱۰۶) بے شک جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ان کی

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ

مہمان داری کے لیے فردوس (بریں) کے باغات ہوں گے (۱۰۷) جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہاں سے کبھی ہٹنے کی

عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

خواہش نہ کریں گے۔(۱۰۸) (اے رسولؐ ان لوگوں سے) کہو کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں (کو لکھنے) کے واسطے سمندر (کا پانی) بھی

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

سیاہی بن جائے تو قبل اسکے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں سمندر ختم ہوجائیگا اگرچہ ہم ویسا ہی (ایک اور سمندر) اس کی مدد کو لائیں (۱۰۹)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

(اے رسولؐ) کہہ دو کہ میں بھی تمہارا ایسا ہی (شکل و شباہت میں) ایک آدمی ہوں (فرق اتنا ہے کہ میری نوع جدا ہے اور) میرے پاس

وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

یہ وحی آئی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے۔ تو جو شخص آرزو مند ہو اپنے پروردگار کے سامنے حاضر ہونے کا تو اسے اچھے کام کرنے چاہئیں

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

سورۃ النصر

یہ سورہ مدینہ میں ہجرت کے بعد نازل ہوا ہے اور اس میں ایک بہت بڑی کامیابی اور فتح عظیم کی بشارت ہے کہ اس کے بعد لوگ گروہ در گروہ خدا کے دین میں داخل ہوں گے، لہٰذا اس عظیم نعمت کا شکر ادا کرنے کے لیے پیغمبر اکرم کو تسبیح حمد الٰہی اور استغفار کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

(اے رسولؐ) جب خدا کی مدد آ پہنچے گی اور فتح (مکہ) ہو جائے گی (۱) اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ

خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں (۲) تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا مانگنا

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

وہ بے شک بڑا معاف کرنے والا ہے۔ (۳)

فضیلت سورہ حمد

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی سورت کی تعلیم دوں جس سے بہتر خداوند عالم نے کوئی سورت قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں یارسول اللہؐ! پس آپؐ نے سورۃ الحمد تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا: اے جابرؓ! اس کے بارے میں تجھے کچھ بتاؤں؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: "یہ موت کے سوا ہر مرض کے لئے شفا ہے"۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔ (۱)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ مٰلِکِ

سب تعریف خدا ہی کیلئے (سزاوار) ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا (۲) بڑا مہربان رحم والا

یَوۡمِ الدِّیۡنِ ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ○ اِہۡدِنَا

(اور) (۳) روز جزا کا حاکم ہے۔ (۴) خدایا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ

ہیں (۵) تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ۔ (۶) اُن کی راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○

وہ کہ نہ اُن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے اور نہ گمراہ ہوئے۔

فضیلت سورۂ قدر

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورت کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔ اِس سورت کی بکثرت تلاوت رزق کی ترقی کا باعث ہے۔ سوتے وقت گیارہ بار پڑھے تو موجبِ حفاظت ہے۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص سواری پر سوار ہوتے وقت اس سورہ کو پڑھے تو یہ سورہ اس کے لئے موجبِ سلامتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ

ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا (۱) اور تم کو کیا معلوم شب قدر کیا ہے۔ (۲)

الۡقَدۡرِ ﴿۲﴾ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ

شب قدر (مرتبہ اور عمل میں) ہزار مہینوں سے بہتر ہے (۳) اس (رات) میں اپنے پروردگار کی طرف سے

الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ﴿۴﴾ سَلٰمٌ ۟ۛ

(سال بھر کی) ہر بات کا حکم لے کر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور روح (امری) آتی ہے۔ (۴) یہ رات صبح

ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿۵﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَلۡہٰکُمُ التَّکَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰی زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ کَلَّا سَوۡفَ

نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنا رکھا ہے (۱) یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) (۲) دیکھو تمہیں عنقریب

تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ کَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ کَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ

ہی معلوم ہوجائے گا (۳) پھر دیکھو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہوجائے گا۔(۴) دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم

الۡیَقِیۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّہَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾

ہوتا (تو ہرگز غافل نہ ہوتے) (۵) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے (۶) پھر تم لوگ یقینی دیکھنا (۷)

ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ﴿۸﴾

پھر تم سے اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس کی جائے گی۔(۸)

آیت الکرسی

مصباح کفعمی میں جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیت لکرسی پابندی سے پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار سے بھر دے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب باراں سے لکھ کر پئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور ہوجائے گی نیز وسوسۂ شیاطین اور مرض نسیاں سے نجات پائے گا اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ وحشی جانوروں، حشرات الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیت الکرسی کا ورد کرے گا وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۬ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ

خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہاں کا

لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا

سنبھالنے والا ہے۔ اس کو نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

سب کچھ) اسی کا ہے کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے۔ جو

اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ

کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ

لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی

وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَاۤ

کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اس

اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ

پر (کچھ بھی) گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ مرتبہ ہے۔ (۲۵۵) دین میں کسی طرح کی

فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِیْعٌ

انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی ہے جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا (سب

عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ

کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔ (۲۵۶) خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انہیں (گمراہی

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ

کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے

الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ

سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

یہی لوگ تو جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵۷)

سورۂ انشراح

اس سورہ کی تلاوت کی فضلیت کے سلسلے میں ایک حدیث میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہوا ہے کہ:

"جو شخص اس سورہ کو پڑھے اس کو اس شخص کا اجر ملے گا، جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو غمگین دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک سے غم واندوہ کو دور کیا ہو۔"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

(اے رسولؐ) کیا ہم نے آپؐ کا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کیا (ضرور کیا) (۱) اور آپؐ پر سے

وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا

وہ بوجھ اُتار دیا(۲) جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی(۳) اور آپ کا ذکر

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ

بھی بلند کر دیا۔(۴) تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔(۵) (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی

الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾

ہے۔(۶) تو اب جب کہ تم (تبلیغ کے اکثر کاموں سے) فارغ ہو چکے تو (اپنا جانشین) مقرر کر دو(۷)

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

اور بارگاہ احدیت میں (حاضر ہونے کی طرف) راغب ہو جاؤ۔(۸)

سورۃ کوثر

اس سورہ کی تلاوت کی فضیلت میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آیا ہے:

"جو شخص اس کی تلاوت کرے اللہ اسے جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا اور ہر قربانی کی تعداد میں جو اللہ کے بندے عید (قربان) کے دن کرتے ہیں، اور اسی طرح سے وہ قربانیاں جو اہل کتاب اور مشرکین دیتے ہیں ان سب کی تعداد کے برابر اس کو اجر دے گا"۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾

(اے رسولؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا۔(۱) تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو(۲)

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

بے شک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا۔ (۳)

سورۂ کافرون

کتب تفاسیر میں اس سورت کی فضیلت میں مذکور ہے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورت کے پڑھنے والے کو چوتھائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ سرکش شیاطین پڑھنے والے سے دُور ہو جاتے ہیں۔ شرک سے بری اور قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَ

کہہ دو کہ اے کافرو (۱) تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا (۲) اور

لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

جس کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔ (۳) اور جنہیں تم پوجتے ہو میں اُن

عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾

کا پوجنے والا نہیں (۵) اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔ (۵)

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

تمہارے لئے اپنا دین ہے میرے لئے میرا دین۔ (٦)

سورۂ اخلاص

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورت کو جس نے ایک بار پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن ختم کیا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے۔ (۱) خدا برحق بے نیاز ہے۔ (۲) نہ اس نے کسی کو جنا

وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

نہ اس کو کسی نے جنا (۳) اور اس کا کوئی ہم سر نہیں۔ (۴)

سورۃ الفلق

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ماہِ صیام میں اس سورت کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا تو گویا اس نے مکہ میں روزے رکھے اور اسے حج اور عمرہ ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔ معوذتین یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس کے تعویذ کا پاس رکھنا نظرِ بد کے لئے مفید ہے۔

حضرت امام باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نمازِ شفع میں سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھنا چاہیے اور آخری رکعت یعنی وِتر میں سورۂ اخلاص پڑھنا چاہیے، خداوند عالم کے نزدیک ایسی نماز مقبول ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی (۱) ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں (۲)

وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے (۳) اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی

فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

برائی سے (جب پھونکنے)(۴) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے۔(۵)

سورۃ الناس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں اس سورت کی تلاوت ہر شب کرے گا اس کا گھر جنات اور وسواس سے نجات پائے گا۔

نیز جس بچہ کے گلے میں اس سورت کا تعویذ رہے گا وہ بچہ جنات کے شر سے محفوظ رہے گا۔

جو شخص سونے سے پہلے معوذتین کو پڑھے تو ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

اگر ان سورتوں کو درد کی جگہ پر پڑھا جائے تو خداوند عالم شفا عطا فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾

(اے رسولؐ) تم کہو کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار(۱) لوگوں کے بادشاہ(۲)

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾

لوگوں کے معبود کی(۳) (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے(۴)

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے(۵) جنات میں

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ ع

سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔(۶)



کتابت وکمپوزنگ کے سلسلہ میں پوری جانفشانی اور وقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔
پھر بھی انسان بشر ہے غلطی ہو سکتی ہے، اگر کسی کو کوئی غلطی معلوم ہو تو براہِ کرم مطلع فرمائیں
تا کہ آئندہ کی طباعت میں اس کو درست کر لیا جائے۔
اللہ تعالیٰ ان کو اپنی شان کے مطابق بدلہ عطا فرمائے اور اس کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے۔

الٰہی آمین بحق چہاردہ معصومین علیہم السلام

ڈی ایم ایف پبلیکیشنز کراچی



زیارات

﴿ زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سلام ہو آپ پر رسول اللہ علیہ السلام،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاعِثَ الْھُدیٰ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت، سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے سبب،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست، سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

وَبَرَکَاتُہٗ

﴿ زیارت بی بی پاک زہرا سلام اللہ ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے دختر رسول ربُّ العالمین، سلام ہو آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَوْجَۃَ عَلِیٍّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی زوجہ مطہر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اُمَّ الْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

آپ پر اے آئمہ معصومینؑ کی والدہ گرامی یا فاطمہ الزہرا سلام ہو آپ پر

یَا فَاطِمَۃُ الزَّھْرَآءَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

﴿ زیارت امامِ حسین علیہ السلام ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ

ہمارا سلام ہو آپ پر اے عبداللہ الحسین علیہ السلام، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند،

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی المرتضیٰ علیہ السلام

يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ

کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے جنابِ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند، جو کہ سردار ہیں تمام عالم کی

عَلَيْكَ يَا مَوْلَایَ وَعَلٰی اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ

عورتوں کی، اے مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعوان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ

جَمِيعًا وَّرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

﴿ زیارت باب الحوائج ابوالفضل العباس علیہ السلام ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

سلام ہو آپ پر اے عبد صالح اللہ اور اُس کے رسول امیر المومنینؑ

وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ

حسنؑ و حسینؑ میں گواہی دیتا ہوں آپ مظلوم قتل کئے گئے اللہ لعنت کرتا ہے اُس پر جس نے آپؑ کو قتل کیا

مَظْلُومًا لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ لَعَنَ اللهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ

لعنت کرتا ہے اللہ اُس پر جس نے آپؑ کے حق کو نہ پہچانا آپؑ کی حرمت کو کم کیا اللہ لعنت کرتا ہے اُن پر

وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ لَعَنَ اللهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ مَآءِ الْفُرَاتِ

جو آپؑ کے اور فرات کے پانی کے درمیان حائل ہوئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپؑ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکات ہوں آپ پر

﴿ زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ

سلام آپ پر اے اللہ کے رسولؐ کے فرزند سلام آپ پر اے اللہ کے نبیؐ کے فرزند، سلام آپ پر

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام آپ پر اے شہید (راہِ خدا) حسینؑ کے فرزند، سلام آپ پر

بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ

جو خود شہید (راہِ خدا) ہیں، سلام آپ پر اے مظلوم اور مظلوم کے فرزند،

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ

اللہ کی لعنت ہو اُس جماعت پر جس نے آپؑ کو قتل کیا اللہ لعنت کرے اُس جماعت پر

وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

جس نے آپ پر ظلم کیا، اللہ لعنت کرے اُس جماعت پر جس نے آپؑ کے قتل کی

بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

خبر سُنی اور خوش ہوئے۔

﴿ زیارت شہدائے کربلا علیہما السلام ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللهِ وَاَحِبَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

سلام آپ پر اے اللہ کے دوستو اور اُس کی بارگاہ کے مقرب حضرات سلام آپ پر اے اللہ کے خالص

اَصْفِيَاءَ اللهِ وَاَوِدَّائَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللهِ

اور اُس کے محبوب بندو، سلام آپ پر اے اللہ کے دین کے ناصرو، سلام آپ پر اے اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

کے رسولؐ کی نصرت کرنے والوں، سلام آپ پر اے انصار امیر المومنینؑ، سلام آپ پر اے انصارِ

أَنْصَارَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ فَاطِمَةَ

فاطمہؑ جو عالمین کی خواتین کی سردار ہیں سلام آپ پر اے ابی محمد ابن الحسن بن علیؑ کی نصرت کرنے والو

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي مُحَمَّدٍ

جو صاحبِ اختیار پاک ناصح ہیں سلام آپ پر اے ابی عبداللہ کی نصرت کرنے والوں،

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

میرے باپ اور ماں آپ پر قربان، آپ پاک تھے اور جس زمین میں آپ آرام فرما ہیں

أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللهِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي طِبْتُمْ وَطَابَتِ

اُسے بھی آپ نے پاک کر دیا، ایک عظیم کامیابی سے

الْأَرْضُ الَّتِي فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي

آپ (حضرات) ہمکنار ہوئے، کاش میں آپ کے ہمراہ ہوتا اور

كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ مَعَكُمْ

آپ کے ساتھ کامیاب ہوتا

﴿ زیارت امام رضا علیہ السلام ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِينَ

ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام، سلام ہو آپ پر

الضُّعَفَاءِ وَالْفُقَرَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُغِيثَ الشِّيعَةِ

اے ضعیفوں کے معین و مددگار، سلام ہو آپ پر اے بروز قیامت اپنے شیعوں

وَالزُّوَّارِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَنِيسَ النُّفُوسِ

اور زائروں کی فریاد سننے والے، سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَیُّهَا الْمَدْفُوْنُ بِاَرْضِ طُوْسٍ

سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں مدفون ہونے والے،

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اٰبَائِکَ السَّبْعَةِ وَاَبْنَائِکَ

سلام ہو آپ پر آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور

الْاَرْبَعَةِ اَلسُّلْطَانَ اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی الرِّضَا

فرزندانِ طیبہ چار اماموں پر،

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر

﴿ زیارت امام عصر علیہ السلام ﴾

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ اَلسَّلَامُ

ہمارا اسلام ہو آپ پر اے شہنشاہ زمانہ، سلام ہو آپ پر خدائے رحمان کے خلیفہ،

عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْاِنْسِ

سلام ہو آپ پر اے جن وانس کے امام، سلام ہو آپ پر اے شریک قرآن، سلام ہو آپ پر

وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَظْهَرَ الْاِیْمَانِ

اے کفر و شرک کو نیست و نابود کرنے والے، سلام ہو آپ پر اے ظلم و جور کو ختم کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَرِیْکَ الْقُرْآنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

،خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے، اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے،

یَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَرَجَکَ

ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے،

وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

فضائل دُعائے گنج العرش

یہ دُعا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خزینہ ہے چونکہ اللہ کے ناموں کے بے پناہ اسرار واثرات ہیں۔اس لئے یہ دُعا ان رحمتوں کے حصول کے لئے جو عرش سے نازل ہوتی ہیں، بہت ہی موثر ہے۔روایت ہے کہ ایک روز حضور شہنشاہ دو عالم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے کہ اتنے میں حضرت جبرائیل امینؑ نازل ہوئے۔حضورؐ نے حضرت جبرائیلؑ سے دریافت فرمایا کہ یہ دُعا کہاں سے سیکھے تو جواب دیا کہ حضرت میکائیلؑ سے، انہوں نے حضرت اسرافیلؑ سے، انہوں نے حضرت اسرافیلؑ سے،انہوں نے حضرت عزائیلؑ سے، حضرت عزائیلؑ نے ربُ العالمین کے تخت کے آس پاس لکھی دیکھی وہاں سے سیکھی۔پھر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

جو کوئی شخص آپؐ کی اُمت میں سے اس دُعا گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ بے شمار کرامات سے عنایت فرمائے گا۔جن میں خاص یہ ہیں: سب میں برکت، غیب سے روزی، اسکے دشمن مقہور ہونگے، ثواب تا روز قیامت تک لکھا جائے گا اور فتح مندی، سفر سے بخیر واپسی، دس ہزار کنویں کھودنے مسجدیں بنانے اور ننگوں و بھوکوں کو کھانا کھلانے کے علاوہ ہزار غلام آزاد کرانے کا ثواب ملے گا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو خداوند کریم اس بندے پر سو بار اپنی نظر رحمت کرے گا۔

دُعاءِ گَنجُ الْعَرش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بادشاہ نہایت پاک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے غالب، بگاڑ کا اصلاح کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا نہایت مہربان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَرِيْمُ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْوَفِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زورآور وعدہ وفا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے باریک بین خبردار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے نیاز عبادت کے لائق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے بخشنے والا بہت دوست رکھنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَكِيْلِ الْكَفِيْلِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کارساز ذمہ دار کاموں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّقِيْبِ الْحَفِيْظِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نگہبان محافظ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے ہمیشہ رہنے والا قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْمُحْيِ الْمُمِيْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے زندہ کرنے والا مارنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے زندہ اپنی ذات سے قائم

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے پیدا کرنے والا درست کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے عالی شان عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے ایک ذات وصفات میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيْمِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے امن دینے والا نگہبان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْحَسِيْبِ الشَّهِيْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے کافی اور حاضر ناظر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بردبار بخشنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے سب سے اول اور قدیم

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے سب سے پہلا اور سب سے پچھلا

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاھِرِ الْبَاطِنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر وقدرت والا اور چھپا ہوا

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا بلند

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِیِ الْحَاجَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے حاجتوں کا پورا کرنے والا

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑے عرش کا رب

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے میرا اعلیٰ مرتبہ والا پروردگار

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْھَانِ السُّلْطَانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے ظاہر غلبہ والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے سننے والا دیکھنے والا

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے اکیلا غالب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے علم والا حکمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے چھپانے والا (عیبوں کا) بخشنے والا (گناہوں کو)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے بڑا مہربان بدلہ دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے بڑا سب سے بزرگ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے خبردار وسیع علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے شفا دینے والا کفایت کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِيْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے عظمت والا صدا رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے بے نیاز اکیلا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے　　پاک ہے زمین و آسمان کا پروردگار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے مخلوق کا پیدا کرنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَ النَّهَارَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے جس نے دن اور رات کو پیدا کیا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّازِقِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے پیدا کرنے والا رزق دینے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے بڑا کھولنے والا (کاموں کو) علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بے پرواہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا قدردان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عظمت والا علم والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے روحانی اور روحانی بادشاہت کا مالک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَ الْعَظَمَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے عزت والا اور عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَ الْقُدْرَةِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے دبدبہ اور قدرت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بزرگی اور بڑائی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے چھپانے والا اور عیبوں کا عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَیْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے جاننے والا غیب کا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْحَمِیْدِ الْمَجِیْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے خوبیوں والا بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْحَکِیْمِ الْقَدِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے حکمت والا قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے قدرت والا پردہ پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے سُننے والا جاننے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْغَنِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بے پرواہ عظمت والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بڑا دانا سلامتی دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ مدد دینے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ بڑا مہربان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کے نزدیک

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَسَنٰتِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے خوبیوں کا دوست

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بُردبار عیب پوش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے اُجالے کا پیدا کرنیوالا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ عاجز کرنے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے کمالات والا قدردان

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بے پرواہ قدیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلٰلِ الْمُبِيْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے ظاہر بزرگی والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے بالکل بے عیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے سچے وعدے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے سچا ظاہر

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ ذِی الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے زورآور مضبوط

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْعَزِیْزِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے قدرت والا غالب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے چھپی باتوں کا جاننے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے وہ زندہ جو نہیں مرتا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُیُوْبِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے — پاک ہے عیبوں کا چھپانے والا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغَفُوْرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے جس سے بخشش و مدد طلب کی جاسکتی ہے

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے تمام جہانوں کا پروردگار

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بڑا مہربان پردہ پوش

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے رحم والا بخشنے والا

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب بہت عطا کرنے والا

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے قدرت والا قدرت ظاہر کرنے والا

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشنے والا بردبار

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمُلْكِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہی کا مالک

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے پیدا کرنے والا صورت بنانے والا

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے غالب زبردست

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے زبردست بڑائی کرنے والا

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے اللہ اس چیز سے جو مشرک بیان کرتے ہیں

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے نہایت پاک بڑی پاکی والا

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے فرشتوں اور روح کا ربّ

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بخشش اور نعمتوں والا

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پاک ہے بادشاہ دنیا کا مقصد

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، پاک ہے رحمت کرنے والا احسان کرنے والا

لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِيُّ اللّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ نُوْحٌ نَجِيُّ اللّٰهِ

آدمؑ اللہ کا صفی (برگزیدہ) ہے نوح اللہ کا نجی (ہمراز) ہے

لا الہ الاّ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیمؑ اللہ کے خلیل (دوست) ہے

لا الہ الاّ اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اسمٰعیلؑ اللہ کا ذبیح (اس کی راہ میں) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اللہ کا کلیم (ہمکلام) ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِیْفَةُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے داؤد اللہ کا خلیفہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اللہ کی روح ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی مخلوق میں سے سب سے بہترین مخلوق پر اور اسکے

وَزِیْنَةِ فَرْشِهٖ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

عرش کا نور اور اس کے فرش کی زینت اور تمام انبیاء اور رسولوں سے افضل

سَیِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِیْعِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَوْلٰنَا

جو ہمارے سردار ہمارے سہارے اور ہمارے شفیق اور ہمارے حبیب اور ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ

آقا محمدؐ ہیں اور آپؐ کی تمام آلؑ اور تمام اصحابؓ پر بھی اور آپؐ کے گھر والوں پر اور

وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

آپؐ کی ازواج آپؐ کی اولاد پر تمام پر رحمت ہوا ے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اپنی رحمت سے ہماری دُعا قبول فرما۔

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

تو ہی میرا آخرت اور دُنیا میں کارساز ہے مجھ کو اپنا فرمانبردار بنا اور نیکوکاروں میں شامل فرما۔

ایام ہفتہ کے لئے خصوصی اذکار

ہفتہ	ایک سومرتبہ	یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ
اتوار	ایک سومرتبہ	یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
سوموار	ایک سومرتبہ	یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ
منگل	ایک سومرتبہ	یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن
بدھ	ایک سومرتبہ	یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
جمعرات	ایک سومرتبہ	لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
جمعہ	ایک سومرتبہ	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

قرآن کے ذریعے

سورہ حمد: (۷۰) مرتبہ پڑھنا ہر قسم کے درد کے لئے شفا ہے۔

سورہ طور: قید سے رہائی کے لئے مسلسل پڑھنے والا قید خانہ سے رہائی پاتا ہے۔

سورہ مدثر: حاجت کے پورا ہونے کا موجب ہے۔ (حفظ قرآن کے لئے مفید ہے)۔

سورہ الضحیٰ: (۴۰) مرتبہ بار بلا فاصلہ جس نیت سے پڑھی جائے پوری ہوگی۔

سورہ لقمان: لکھ کر پاس رکھنے سے درد شقیقہ و بخار ختم ہوجاتا ہے۔

سورہ طلاق: وسعت رزق (۳۱۳) مرتبہ، محبت کی نیت یا ادائے قرض ۲۱ بار، نیند نہ آئے تو سونے سے پہلے ایک بار، مرگی یا سانپ کاٹ جائے تو ایک بار۔



برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی
تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملتِ جعفریہ

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی